www.ustaman.com.pk

روزنامہ
استمان
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 پیر 19 اکتوبر 2026ء 07 جمادی الاول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 110

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

اسحاق ڈار کا ایرانی وزیر خارجہ سے رابطہ

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کی ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ٹیلی فونک گفتگو ہوئی جس میں خطے کی صورتحال پر بات کی گئی۔ تفصیلات کے مطابق دونوں رہنماؤں نے خطے کی صورتحال اور او آئی سی وزرائے خارجہ کونسل میٹنگ پر تبادلہ خیال کیا۔ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے خطے کے مسائل کے حل کیلئے مذاکرات کی اہمیت پر زور دیا۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔

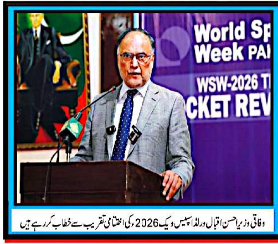

وفاقی وزیر احسن اقبال ورلڈ اسپیس ویک 2026ء کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

مولانا ایمرجنسی کے خاتمے کیلئے کردار ادا کر سکتے ہیں، بلاول بھٹو

محسن نقوی صدر زرداری اور پیپلز پارٹی کی پالیسی سے آگاہ ہیں، اگر نئے صوبوں کا معاملہ محض سیاسی شوشا نہیں تو جہاں اتفاق رائے موجود ہے وہاں صوبے کیوں نہیں بنائے جا رہے؟

پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آئینی طریقے سے ایمرجنسی نافذ کی، مولانا فضل الرحمن سیاسی تنقید کرنے کا حق رکھتے ہیں، تاہم انہیں دہشت گردی کیخلاف بھی کھل کر بات کرنی چاہیے

کراچی (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ صدر آصف علی زرداری کے دستخط کے بغیر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا نفاذ ممکن نہیں تھا، پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آئینی اور قانونی طریقے سے ایمرجنسی نافذ کی۔ مولانا فضل الرحمان اپوزیشن رہنما کی حیثیت سے ہم پر سیاسی تنقید کرنے کا حق رکھتے ہیں، تاہم انہیں دہشت گردی کے خلاف بھی کھل کر بات کرنی چاہیے۔ سانحہ کارساز کے شہداء کی 19 ویں برسی کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ 18 اکتوبر ملکی تاریخ کا سیاہ دن ہے، جب شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی پر دہشت گردی کے ذریعے انہیں نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی۔ استقبالیہ جلوس میں شریک کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر اپنی قائد کی حفاظت کی۔ شہدائے کارساز کی قربانیاں اس بات کی گواہ ہیں کہ دہشت گردی، انتہا پسندی اور تشدد جمہوریت کے عزم کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

INAUGURATION OF
ANISH SCHOOL KURI, ISLAMABAD

☆☆☆☆☆ اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف دانش اسکول کی افتتاحی تختی کی نقاب کشائی کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆

دہشت گردوں کی تمام سازشیں ناکام بنائیں گے، صدر مملکت

بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں قابل تحسین ہیں

اسلام آباد (سی ایم لنکس) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں تین مختلف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

معیاری تعلیم کی فراہمی ترجیح ہے

ملک بھر میں دانش سکولوں کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے، دانش اسکول ممتاز تعلیمی اداروں سے بہتر تعلیم فراہم کر رہے ہیں، شہباز شریف

دانش سکولوں میں شمالی وزیرستان، کرک، ڈی آئی خان، پنجاب، سندھ، بلوچستان اور گلگت بلتستان کے علاقوں، بشمول سکردو، سے تعلق رکھنے والے طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں

دانش سکولوں کا قیام غریب اور مستحق بچوں کو معیاری تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے وژن کا حصہ ہے، اس وقت مختلف علاقوں میں مزید 27 دانش سکول زیر تعمیر ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ مالی وسائل کی کمی لاکھوں ذہین بچوں کی صلاحیتوں کے اظہار اور آگے بڑھنے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، دانش سکولوں کا قیام غریب اور مستحق بچوں کو معیاری تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے وژن کا حصہ ہے، دانش سکولوں کا مقصد ان بچوں کو ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں کے ہم پلہ بلکہ ان سے بہتر تعلیم فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنی محنت، قابلیت اور صلاحیتوں سے ملک و قوم کی ترقی میں کردار ادا کر سکیں، ملک بھر میں دانش سکولوں کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے اور اس وقت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

پشاور، قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی، سردار اختر جان مینگل کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

لانگ مارچ کیوں ناکام ہوا؟ پی ٹی آئی نے فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی بنا دی

پی ٹی آئی کی سیاسی اور کور کمیٹی کا اجلاس الزام تراشی کی نظر، رہنماؤں کی سہیل آفریدی پر تنقید

پشاور (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کی کور کمیٹی اور سیاسی کمیٹی نے لانگ مارچ اور حکومت سے مذاکرات کی ناکامی کی تحقیقات کیلئے فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی قائم کر دی۔ پارٹی کی کور کمیٹی اور سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں لانگ مارچ کی ناکامی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کے آپریشنز میں 8 دہشتگرد مارے گئے، اسلحہ و گولہ بارود برآمد

شدید فائرنگ کے تبادلے میں مزید 2 دہشتگرد بھی ہلاک ہوئے، اس کارروائی کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، رپورٹ

سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 5 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ ان دہشت گردوں کا ٹھکانہ بھی تباہ کر دیا گیا

کوئٹہ/راولپنڈی (آن لائن) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کر کے بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان کے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 17 اکتوبر کو بیج پائی میں دہشت گردوں کی سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

وزیر اعظم کا بلوچستان میں دہشتگردوں کیخلاف کامیاب کارروائیوں پر فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے صوبہ بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

18 اکتوبر
سانحہ کارساز

پیپلز پارٹی کے زیر اہتمام سانحہ کارساز کے شہداء کیلئے پریس کلب کے سامنے بینظیر کی تصویر پر پھول نچھاور کر رہے ہیں

پاکستان میں سائبر کرائم کی شکایات میں ایک سال کے دوران 43 ہزار سے زائد کا اضافہ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میں سائبر کرائم کی شکایات میں ایک سال کے دوران 43 ہزار سے زائد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ نیشنل سائبر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

بلوچستان میں امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں کارروائیوں کے دوران 8 دہشتگردوں کے خاتمے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

ریاست دشمن عناصر بلوچستان کے امن اور عوام کے معمولات زندگی کو متاثر کرنے میں کامیاب نہیں ہونگے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم 8 دہشت گردوں کا خاتمہ سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا ثبوت ہے۔ اپنے بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

بلوچستان کے مسائل کو سیاسی بنیادوں پر حل کیا جائے: لیاقت بلوچ

لاہور (آن لائن) لاہور میں نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ سے بلوچستان کے طلبہ و طالبات کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران لیاقت بلوچ سے طلبہ نے تعلیمی مسائل اور بلوچستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

18 اکتوبر پاکستان کی سیاسی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، صادق عمرانی

بلوچستان حکومت شہید بینظیر بھٹو کے وژن کے مطابق جمہوریت اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

اسلام آباد: ایم این اے کے بیٹے کی سرکاری گاڑی سے موٹر سائیکل کو ٹکر، 2 افراد زخمی

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد میں رکن قومی اسمبلی خرم شہزاد کے بیٹے کی گاڑی سے سگنل پر کھڑی موٹر سائیکل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

کوئٹہ، الخدمت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام "تعلیم سب کیلئے" تقریب سے امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، صدر الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان عبدالمجید سربازی، پرنسپل تعمیر نو کالج پروفیسر عابد مقصود، الحمد یونیورسٹی کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر شکیل روشن، سیکرٹری تعلیم عبدالفتح بھنگر و دیگر خطاب کر رہے ہیں

پاکستان کی کم آمدن والی 80 فیصد آبادی کا تعلق دیہی علاقوں سے ہے، رپورٹ

ملک کا متمول طبقہ اپنی آمدنی کا تقریباً 20 تا 30 فیصد حصہ خوراک پر خرچ کرتا ہے، عالمی بینک

اسلام آباد (آن لائن) عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کی 80 فیصد کم آمدن والی آبادی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

آبنائے ہرمز 7 دن میں کھل سکتی ہے، فیصلہ اب امریکا کے ہاتھ میں ہے: عباس عراقچی

بغداد (آن لائن) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ ایرانی شرائط پوری ہو جائیں تو ہرمز میں بحری آمد و رفت 7 روز میں بحال کر سکتے ہیں۔ بغداد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

پاکستان کا امن اور عوام کی سلامتی اولین ترجیح ہونی چاہیے، طلال چوہدری

دہشتگردی کیخلاف جنگ کسی ایک سیاسی جماعت یا حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ پوری ریاست اور قوم کی مشترکہ جدوجہد ہے

حکومت طویل عرصے سے ٹی ٹی پی اور پی ٹی آئی کے درمیان بعض مشترکہ مفادات کے ممکنہ وجود کی نشاندہی کرتی رہی ہے

مکوآنہ (آن لائن) وزیر مملکت برائے امور داخلہ سینیٹر طلال چوہدری نے دہشت گردی کے خلاف قومی اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں اختلافات سے بالاتر ہو کر ریاست اور سیکیورٹی فورسز کا ساتھ دیں کیونکہ پاکستان کا امن اور عوام کا تحفظ سیاسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

وزارت اطلاعات نے ایران کے خلاف پاکستانی سرزمین سے کارروائی کا دعویٰ مسترد کر دیا

اس طرح کے جھوٹے دعوے پھیلانا انتشار کو ہوا دینے کے وسیع تر ایجنڈے کا حصہ ہے، وزارت اطلاعات

اسلام آباد (آن لائن) وزارت اطلاعات ونشریات نے پاکستانی سرزمین سے ایران کے خلاف امریکی فوجی کارروائی کے دعوے کو بے بنیاد اور من گھڑت قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔ وزارت اطلاعات کے مطابق شمالی امریکا سے تعلق رکھنے والے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

سانحہ کارساز کے شہدا کا مشن آگے بڑھانا ہوگا، سینیٹر روبینہ خالد

اسلام آباد (سی ایم لنکس) بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی چیئرپرسن سینیٹر روبینہ خالد نے سانحہ کارساز کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جا سکتیں۔ بی آئی ایس پی سے اتوار کو جاری پیغام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہماری سیاسی تاریخ کا قیمتی سرمایہ ہیں، مینا مجید بلوچ

بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں جمہوریت کے استحکام اور منصفانہ معاشرے کے قیام کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے سانحہ کارساز کی برسی کے موقع پر اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ 18 اکتوبر پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ کا ایک المناک باب ہے۔ جب شہید بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی کے کارساز کے مقام پر دہشت گردی کے ایک ہولناک واقعے میں سینکڑوں جیالوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

خضدار، لاپتہ قرار دیے جانے والے شبیر احمد بارنزئی مینگل باحفاظت گھر پہنچ گئے

منگوچر سے ملنے والی لاش کے بعد پھیلی تشویش دور، ورثا نے شناخت میں غلطی کے بعد اللہ کا شکر ادا کیا

خضدار (آن لائن) وڈھ سے تعلق رکھنے والے شبیر احمد بارنزئی مینگل جو گزشتہ ہفتے سے لاپتہ تھے اور جنہیں مردہ قرار دیا جا رہا تھا، وہ آج اتوار کے روز زندہ سلامت اپنے گھر پہنچ گئے۔ شبیر احمد بارنزئی مینگل گزشتہ دنوں منگوچر سے لاپتہ ہو گئے تھے، جس کے بعد رابطہ نہ ہونے پر تشویش پائی جا رہی تھی۔ اسی دوران منگوچر سے ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

پاکستان پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کا اوگرا کے نوٹیفکیشن پر تحفظات کا اظہار، خط لکھ دیا

ملک میں 14 ہزار پٹرولیم ڈیلرز متاثر ہونے کا خدشہ ہے: چیئرمین پاکستان پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن ملک خدا بخش

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن نے اوگرا کے نوٹیفکیشن پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی اور چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی کابینہ سیکرٹریٹ کو باضابطہ خط لکھ کر مداخلت کی اپیل کر دی۔ چیئرمین پاکستان پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن ملک خدا بخش نے خط میں چیئرمین سینیٹ یوسف رضا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

پی ٹی آئی حکومت سے براہ راست کوئی مذاکرات نہیں کرے گی، اسد قیصر

کسی بھی قسم کے مذاکرات کرنے کا فیصلہ اب اپوزیشن اتحاد اور آل پارٹیز کانفرنس میں ہوگا، مرکزی رہنما پی ٹی آئی

وفاق کے فیصلوں کا ایک ہی جواب ہے ''بھرپور مزاحمت'' یہ اپنا کیا خود بھگتیں گے، گورنر راج کا بھرپور مقابلہ کریں گے

اسلام آباد (آن لائن) تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی اب براہ راست کوئی مذاکرات نہیں کرے گی، اب فیصلہ اپوزیشن اتحاد اور آل پارٹیز کانفرنس میں ہوگا۔ اپنے بیان میں اسد قیصر نے کہا کہ وفاق کے فیصلوں کا ایک ہی جواب ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

وندر، تیز رفتار مسافر کوچ کی زد میں آ کر نوجوان جاں بحق، ڈرائیور گاڑی سمیت فرار

متوفی پاکستان پیپلز پارٹی یوتھ ونگ کے رہنما کے بھائی ہیں، پولیس نے تحقیقات کا آغاز کر دیا

وندر (آن لائن) وندر نامعلوم تیز رفتار مسافر کوچ کی زد میں آ کر مقامی نوجوان ظہیر احمد جاں بحق ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق وندر شہر کے وسط سے گزرنے والی کوئٹہ تا کراچی مین قومی شاہراہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

بلوچستان میں 8 دہشت گردوں کی ہلاکت سیکیورٹی فورسز کی بڑی کامیابی ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے بلوچستان میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں 8 دہشت گردوں کی ہلاکت سیکیورٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اسسٹنٹ کمشنر استا محمد ماریہ شمعون کا گورنمنٹ گرلز کالج کا دورہ، بے ضابطگیوں کا نوٹس

سرکاری تعلیمی اداروں میں نظم و ضبط اور حاضری کے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے نگرانی کا عمل جاری رہے گا: اسسٹنٹ کمشنر

استا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استا محمد رمضان پلال کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر استا محمد ماریہ شمعون نے گورنمنٹ گرلز کالج استا محمد کا دورہ کیا جہاں انہوں نے تدریسی عملے کی حاضری سرکاری ریکارڈ حاضری رجسٹر اور کالج کے انتظامی امور کا تفصیلی معائنہ کیا دورے کا مقصد تعلیمی ادارے میں نظم و ضبط اساتذہ کی باقاعدہ حاضری اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف دانش اسکول کے بارے میں بریفنگ حاصل کر رہے ہیں

پی ٹی آئی سیاسی طور پر دفن ہو چکی، دوبارہ اقتدار میں نہیں آئے گی، امیر مقام

پختونوں کو دل سے لگائیں، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز سے آٹے کی ترسیل کیلئے قائم چیک پوسٹیں ختم کرنے کی درخواست کی

نالائق ٹولے کا اب احتساب ہو کر رہے گا، 13 سالہ تاریک دور عوام نے مسترد کر دیا ہے، وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان

سوات (آن لائن) وفاقی وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی سیاسی طور پر دفن ہو چکی ہے، اسے دوبارہ اقتدار میں آنے کے خواب نہیں دیکھنے چاہئیں، نالائق ٹولے کا اب احتساب ہو کر رہے گا، 13 سالہ تاریک دور کو عوام نے مسترد کر دیا ہے، ایمرجنسی کا نفاذ اور گورنر راج کا مقصد صوبے میں امن قائم کرنا ہے، کیونکہ معدنی وسائل کے مؤثر استعمال اور ترقی کے لیے بھی امن ضروری ہے۔ وفاقی وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے بٹگرام کے نشاط چوک میں مسلم لیگ (ن) کے یوم تشکر جلسے سے خطاب کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پریس کلب
پریس کانفرنس

کوئٹہ، مختلف اکیڈمیز کے ذمہ داران نقیب اللہ احساس، ہیبتان عمر، ڈاکٹر سوسن براہوئی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

انسانی حقوق کی آڑ میں بھارت اور کالعدم ایکشن کمیٹی کا گٹھ جوڑ بے نقاب

اسلام آباد (آن لائن) انسانی حقوق کے نام پر پاکستان مخالف سرگرمیوں کیلئے بھارت اور کالعدم ایکشن کمیٹی کا مذموم گٹھ جوڑ ایک مرتبہ پھر بے نقاب ہو گیا۔ انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق اپریل 2026 میں بھارتی ہائی کمیشن لندن نے منظم سازشی منصوبے کے لیے کالعدم ایکشن کمیٹی سے رابطہ کیا، جون 2026 میں لندن میں بھارتی ہائی کمیشن کے عہدیدار پردموو کھیم چندانی اور بھارتی میڈیا ٹائٹر نا کے زکا جیکب کی ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں آزاد جموں و کشمیر میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

سیکرٹری میری ٹائم افیئرز محمد خرم آغا کا دو روزہ دورے پر گوادر پورٹ پہنچنے پر استقبال

گوادر پورٹ اتھارٹی کے ہیڈ آفس میں اعلیٰ سطحی اجلاس، پورٹ کی ترقی اور ماسٹر پلان پر تفصیلی بریفنگ

گوادر (خ ن) سیکریٹری میری ٹائم افیئرز کیپٹن (ر) محمد خرم آغا دو روزہ دورے پر گوادر پورٹ پہنچ گئے، جہاں چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ، جی پی اے کے اعلیٰ افسران نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کا مقصد گوادر پورٹ اتھارٹی کے مختلف امور، جاری سرگرمیوں اور ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلات کا جائزہ لینا ہے، گوادر پورٹ اتھارٹی کے ہیڈ آفس میں سیکریٹری میری ٹائم افیئرز کیپٹن (ر) محمد خرم آغا کی زیر صدارت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

پیپلز پارٹی نے جمہوریت کے استحکام اور بقاء کیلئے بے مثال قربانیاں دی ہیں، ظہور بلیدی

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے ہمیشہ مشعلِ راہ رہیں گی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے جمہوریت کے استحکام اور بقاء کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

خضدار میں ماربل فیکٹری پر مسلح افراد کا حملہ، 18 مزدور اغوا، ایک زخمی

گزشتہ روز مستونگ میں مسلح افراد نے ایک مسافر وین سے رخشان سے تعلق رکھنے والے 20 پولیس اہلکاروں کو اغوا کر لیا تھا

درجنوں مسلح افراد گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر فیکٹری میں داخل ہوئے اور مزدوروں کو زبردستی اپنے ساتھ لے گئے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے ضلع خضدار کے دور دراز علاقے توتک نال میں ہفتے کی شام نامعلوم مسلح افراد نے ایک ماربل فیکٹری پر حملہ کر کے وہاں کام کرنے والے 18 مزدوروں کو اغوا کر لیا، حملے کے دوران ایک مزدور فائرنگ سے زخمی ہوا جبکہ حملہ آور فیکٹری سے دو گاڑیاں اور ایک لوڈر بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ نجی ٹی وی کے مطابق خضدار پولیس کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ خضدار شہر سے تقریباً 35 سے 40 کلومیٹر دور بیسار پہاڑی کے قریب پیش آیا جہاں نیشنل پارٹی کے سابق صوبائی وزیر سردار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

آبنائے ہرمز میں امریکی بحریہ نہ ہوتی تو پیٹرول تین گنا مہنگا ہوتا، جے ڈی وینس

واشنگٹن (آن لائن) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اعتراف کیا ہے کہ امریکا میں اس وقت پیٹرول کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں، تاہم ایران کے خلاف امریکا اور اسرائیل کی جنگ ختم ہونے کے بعد ایندھن کی قیمتوں میں کمی متوقع ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق جے ڈی وینس نے پیٹرول کی بلند قیمتوں کا ذمہ دار ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز بند کرنے اور تیل بردار جہازوں پر حملوں کو قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

گوادر، سیکریٹری میری ٹائم محمد خرم آغا چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

پٹرول ریلیف پروگرام کامیابی سے جاری

آمدورفت روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ ہے اور لاکھوں پاکستانیوں کے لیے پٹرول کا خرچ روزگار، تعلیم، کاروبار اور دیگر ضروری سرگرمیوں سے براہِ راست جڑا ہوا ہے۔ اسی تناظر میں وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت پر حکومت کی جانب سے شروع کیا گیا خصوصی پٹرول ریلیف اقدام اہل شہریوں کو براہِ راست مالی سہولت فراہم کرنے کی کوشش ہے۔ اسکیم کے تحت اہل صارفین کو پٹرول پر فی لیٹر 100 روپے ریلیف فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس سہولت میں موٹر سائیکل، رکشہ، چنگ چی اور 800 سی سی تک گاڑیوں کے اہل صارفین شامل ہیں۔ یہ اقدام بالخصوص ان افراد کے لیے اہمیت رکھتا ہے جن کا روزگار ان کی گاڑی یا موٹر سائیکل سے وابستہ ہے۔ دفتر جانے والا ملازم، تعلیمی ادارے جانے والا طالب علم، سامان کی ترسیل کرنے والا چھوٹا کاروباری شخص یا روزانہ کی بنیاد پر آمدن کمانے والا رکشہ ڈرائیور، سب کے لیے پٹرول ایک مستقل خرچ ہے۔ اس خرچ میں کمی براہِ راست ان کے گھریلو بجٹ کو سہارا دے سکتی ہے۔ پٹرول کی قیمتوں کا اثر صرف گاڑی چلانے والے فرد تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے اثرات معیشت کے دیگر شعبوں تک بھی پہنچتے ہیں۔ اشیائے ضروریہ کھیتوں، منڈیوں، گوداموں اور دکانوں تک پہنچانے کے لیے ٹرانسپورٹ درکار ہوتی ہے۔ سبزی، پھل، دودھ اور دیگر غذائی اشیاء کی ترسیل کے اخراجات میں اضافہ بالآخر صارفین پر بھی اثر انداز ہو سکتا ہے۔ ایسے میں ایندھن کے اخراجات کم کرنے کے لیے اقدامات عوامی مالی دباؤ میں کمی کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ پٹرول ریلیف اسکیم کا ایک اہم پہلو اس کا ہدفی انداز ہے۔ مختلف اقسام کی گاڑیوں اور صارفین کو مدنظر رکھتے ہوئے ریلیف کا طریقہ کار ترتیب دیا گیا ہے تاکہ دستیاب وسائل ان طبقات تک پہنچ سکیں جن کے لیے پٹرول کے اخراجات روزمرہ زندگی اور روزگار کا اہم حصہ ہیں۔ رجسٹریشن کے عمل کو بھی عام شہریوں کے لیے آسان بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اہل افراد مطلوبہ شناختی اور گاڑی سے متعلق معلومات فراہم کر کے ایس ایم ایس کے ذریعے رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ وزیراعظم کی ہدایت پر رجسٹریشن کے لیے ایس ایم ایس سروس مفت فراہم کی گئی ہے، جس سے ان شہریوں کو سہولت مل سکتی ہے جو آن لائن نظام تک آسان رسائی نہیں رکھتے۔ ریلیف کے طریقہ کار میں صارفین کی مختلف ضروریات کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ تازہ ترین انتظام کے تحت موٹر سائیکل، چنگ چی اور آٹو رکشہ استعمال کرنے والے افراد جو پانچ لیٹر سے کم پٹرول خریدتے ہیں، ٹوکن سسٹم کے ذریعے ہفتہ وار 500 روپے ریلیف حاصل کر سکتے ہیں۔ ہفتے میں ایک ٹوکن جبکہ ماہانہ چار ٹوکن کی سہولت دستیاب ہے۔ اسی طرح 800 سی سی تک گاڑیوں کے لیے فی لیٹر 100 روپے ریلیف کا موجودہ طریقہ کار ہر دس دن میں دس لیٹر تک جاری ہے۔ مختلف صارفین کے لیے الگ طریقہ کار اس لیے بھی اہم ہے کہ ہر شخص کی ایندھن کی ضرورت ایک جیسی نہیں ہوتی۔ ایک موٹر سائیکل سوار محدود مقدار میں پٹرول خرید سکتا ہے، جبکہ رکشہ ڈرائیور اپنے روزگار کے باعث زیادہ ایندھن استعمال کر سکتا ہے۔ اس فرق کو مدنظر رکھتے ہوئے ریلیف کا نظام زیادہ عملی اور عوام دوست بنایا جا سکتا ہے۔ حکومت کی جانب سے شہریوں کو ریلیف کے حصول میں رہنمائی فراہم کرنے کے لیے پٹرول پمپس پر سہولت ڈیسک قائم کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ ان ڈیسکوں کے ذریعے رجسٹریشن، ٹوکن اور ریلیف کے طریقہ کار سے متعلق رہنمائی فراہم کی جا سکتی ہے۔ اسکیم کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں عام شہریوں، موٹر سائیکل سواروں اور محنت کش طبقے کی عملی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے ہدفی ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کسی بھی عوامی ریلیف پروگرام کی اصل کامیابی اس وقت سامنے آتی ہے جب اعلان کردہ سہولت آسانی، شفافیت اور بروقت طریقے سے مستحق افراد تک پہنچے۔ اگر پٹرول ریلیف اسکیم موثر نگرانی اور عوامی سہولت کے ساتھ جاری رکھی جاتی ہے تو یہ لاکھوں اہل شہریوں کے لیے ایندھن کے اخراجات میں کمی کا عملی ذریعہ بن سکتی ہے۔ اب تک تقریباً 76 لاکھ رجسٹریشن کامیابی سے مکمل ہو چکی ہیں اور ٹوکن کے استعمال کا عمل دوسرے ہفتے میں داخل ہو گیا ہے، اب تک 77 لاکھ 10 ہزار ٹوکنز استعمال کئے جا چکے ہیں۔

تحریک انصاف کا لانگ مارچ اور مذاکرات

تحریر: منیر احمد

حکومت اور اپوزیشن خصوصاً تحریکِ انصاف کے درمیان مذاکرات کا تازہ مرحلہ ڈیڈلاک کا شکار ہے۔ 2 اور 3 اکتوبر کو ہونے والی بات چیت میں بعض نکات پر پیش رفت اور ایک مسودے کی تیاری کی اطلاعات سامنے آئیں تاہم عمران خان سے ملاقات خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خلاف حکمتِ عملی اور لانگ مارچ ختم کرنے کے طریقہ کار پر اتفاق نہ ہو سکا۔ تازہ اطلاعات کے مطابق جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی قائد مولانا فضل الرحمان بھی مذاکرات کے عمل میں شامل ہو چکے ہیں انہوں نے تحریک انصاف اور حکومتی وفد دونوں سے ملاقاتیں کی ہیں اور ثالث کا کردار ادا کرنے پر آمادہ ہیں مولانا فضل الرحمٰن زیرک اور سیاسی بصیرت کے حامل لیڈر ہیں وہ اگر صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے کوشش کریں تو حکومت اور اپوزیشن کے درمیان ڈیڈلاک ختم ہو سکتا ہے قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی ہارڈ لائین لے رہے ہیں ان کا کہنا ہے کہ جب تک ان کی عمران خان سے ملاقات نہیں کرائی جائے گی وہ مذاکرات کا حصہ نہیں بنیں گے خیبر پختونخوا کے نوجوان وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی مختلف اضلاع کا دورہ کر کے تحریک انصاف کے کارکنوں اور حامیوں میں جوش وخروش پیدا کر رہے ہیں مرحلہ وار لانگ مارچ کی ریلی میں عوام کثیر تعداد میں شریک ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے وفاقی حکومت دباؤ کا شکار ہے

مذاکرات ناکام ہونے کے بعد تحریکِ انصاف کا لانگ مارچ جاری ہے جبکہ حکومت کا کہنا ہے کہ مذاکرات کے دروازے اب بھی کھلے ہیں لیکن ریاستی معاملات کو احتجاج کے ذریعے دباؤ میں لانا قبول نہیں کیا جائے گا۔ موجودہ صورتحال میں سیاسی کشیدگی کو مزید بڑھانے کے بجائے حکومت اور اپوزیشن کو پارلیمانی و آئینی دائرے میں مذاکرات کا سلسلہ دوبارہ شروع کر کے ایسے قابلِ عمل فارمولے کی تلاش کرنی چاہیے جس میں سیاسی اختلاف کے ساتھ ساتھ آئین قانون امنِ عامہ اور عوامی مفاد بھی محفوظ رہیں۔

پاکستان کی سیاست ایک بار پھر احتجاج مذاکرات اور سیاسی کشمکش کے دوراہے پر کھڑی ہے۔ تحریک انصاف نے عمران خان کی رہائی ان سے ملاقاتوں اور اپنے سیاسی مطالبات کے لیے اسلام آباد کی جانب لانگ مارچ کا راستہ اختیار کیا جبکہ حکومت نے احتجاج ختم کر کے مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرنے کی دعوت دی۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ لانگ مارچ سے قبل حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کے کئی ادوار ہوئے۔ ابتدائی طور پر دونوں جانب سے اس امید کا اظہار کیا گیا کہ کسی قابلِ قبول فارمولے تک پہنچا جا سکتا ہے لیکن بالآخر خیبر پختونخوا میں دہشت گردی سے نمٹنے کے طریقہ کار اور عمران خان تک سیاسی مشاورت کے لیے رسائی جیسے معاملات پر اختلافات برقرار رہے۔ تحریک انصاف کا موقف ہے کہ احتجاج آئینی جمہوری اور پُرامن حق ہے۔ پارٹی رہنماؤں کے مطابق عمران خان سے ملاقات ان کے مقدمات میں قانونی عمل اور پارٹی کارکنوں کے مسائل مذاکرات کے اہم نکات ہیں۔ دوسری طرف وفاقی حکومت کا کہنا ہے کہ سیاسی مسائل کا حل مذاکرات سے نکالا جا سکتا ہے لیکن لانگ مارچ اور احتجاج ختم کرنا مذاکرات کی بنیادی شرط ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بھی سیاسی مذاکرات کے ذریعے معاملات حل کرنے کی دعوت دی ہے۔

یہ صورتحال پاکستان کے سیاسی نظام کے لیے ایک اہم سوال اٹھاتی ہے کیا سیاسی اختلافات سڑکوں پر طے ہوں گے یا پارلیمنٹ اور مذاکرات کی میز پر؟ جمہوری معاشروں میں احتجاج شہریوں کا آئینی حق ہے لیکن اسی کے ساتھ عوامی زندگی معیشت کاروبار آمدورفت اور امن وامان کے تحفظ کی ذمہ داری بھی ریاست اور سیاسی جماعتوں دونوں پر عائد ہوتی ہے۔ حالیہ احتجاج کے دوران راستوں کی بندش اور نقل وحمل میں رکاوٹوں نے معاشی سرگرمیوں کو بھی متاثر کیا ہے۔ دوسری طرف مذاکرات کو بھی محض وقت حاصل کرنے یا سیاسی دباؤ کم کرنے کا ذریعہ نہیں بننا چاہیے۔ مذاکرات اسی وقت نتیجہ خیز ہوتے ہیں جب دونوں فریق اپنے موقف کے ساتھ ساتھ دوسرے فریق کے سیاسی وجود اور آئینی حقوق کو بھی تسلیم کریں۔ حکومت کو اپوزیشن سے بات چیت کے لیے قابلِ عمل سیاسی ماحول پیدا کرنا ہوگا اور اپوزیشن کو بھی اپنے مطالبات کے حصول کے لیے آئینی اور پُرامن ذرائع کو ترجیح دینا ہوگی موجودہ بحران کا ایک اہم پہلو خیبر پختونخوا کی صورتحال بھی ہے۔ وفاقی حکومت دہشت گردی کے خلاف صوبائی تعاون کو ضروری قرار دے رہی ہے جبکہ تحریک انصاف کا کہنا ہے کہ سیاسی اختلافات کو دہشت گردی کے مسئلے سے الگ رکھا جائے۔ مذاکرات میں یہی معاملہ بھی اہم رکاوٹ بن کر سامنے آیا۔ پاکستان کو اس وقت تصادم سے زیادہ سیاسی مفاہمت کی ضرورت ہے۔ حکومت اور اپوزیشن اگر ایک دوسرے کو شکست دینے کے بجائے آئین پارلیمنٹ قانون کی حکمرانی اور عوامی مفاد کو مذاکرات کا مرکز بنائیں تو موجودہ سیاسی کشیدگی کو کم کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ لانگ مارچ کسی سیاسی جماعت کی طاقت کا اظہار ہو سکتا ہے لیکن مستقل سیاسی حل کا متبادل نہیں۔ اسی طرح مذاکرات بھی اس وقت بامعنی ہوں گے جب ان میں حقیقی سیاسی مسائل آئینی حقوق انتخابی شفافیت سیاسی قیدیوں کے معاملات صوبائی حقوق اور دہشت گردی جیسے بنیادی مسائل پر واضح اور قابلِ عمل اتفاقِ رائے پیدا ہو۔ وفاقی حکومت اگر سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل درآمد کرتے ہوئے عمران خان کو الشفاء ہسپتال میں منتقل کر دیتی تو لانگ مارچ کی نوبت ہی نہ آتی افسوس حکومت عمران خان کے سلسلے میں ٹس سے مس ہونے کے لیے تیار نہیں حکومت کا سنگدلانہ رویہ ایسا سنگین سیاسی انتشار پیدا کر رہا ہے جو کسی کے بھی مفاد میں نہیں پاکستان کی تاریخ یہ سبق دیتی ہے کہ سیاسی اختلافات کو طاقت کے ذریعے مستقل طور پر ختم نہیں کیا جا سکتا۔ اختلاف رہے گا حکومتیں بدلیں گی جماعتیں اقتدار میں آئیں گی اور اپوزیشن میں جائیں گی لیکن ریاستی ادارے آئین اور جمہوری نظام مستقل رہنے چاہئیں۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ لانگ مارچ اور مذاکرات کو ایک دوسرے کی ضد نہ بنایا جائے۔ احتجاج کا حق اپنی جگہ مذاکرات کا دروازہ اپنی جگہ اگر سیاسی قیادت سنجیدگی سے آگے بڑھے تو سڑکوں کی کشمکش کو مذاکرات کی میز پر منتقل کیا جا سکتا ہے۔ یہی راستہ سیاسی درجہ حرارت کم کرنے عوام کو مزید مشکلات سے بچانے اور آئینی نظام کو مضبوط بنانے میں مدد دے سکتا ہے۔

تحریک انصاف کے مطالبات میں شامل ہیں

پی ٹی آئی کے مطابق لانگ مارچ ختم کرنے کا فیصلہ کرنے کے لیے عمران خان سے براہِ راست ملاقات ضروری ہے عمران خان کی طبی سہولیات ان کے ذاتی معالجین کو علاج کے عمل میں شامل کرنے اور صحت سے متعلق خدشات دور کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ خواتین سیاسی قیدیوں کی رہائی کے سلسلے میں پی ٹی آئی نے علیمہ خان یاسمین راشد بشریٰ بی بی اور دیگر خواتین کارکنوں کی رہائی کا مطالبہ بھی مذاکرات میں اٹھایا۔ تحریک انصاف کا موقف ہے کہ وفاق اور صوبے کے درمیان یک طرفہ فیصلے کے بجائے باہمی مشاورت سے پالیسی بنائی جائے۔ پی ٹی آئی نے جمہوری عمل آئینی بالادستی اور عدلیہ کی آزادی کو اپنے سیاسی مطالبات کا حصہ قرار دیا ہے۔ حکومت کے مطالبات میں شامل ہیں لانگ مارچ ختم کیا جائے حکومت کا بنیادی موقف رہا کہ مذاکرات اسی وقت نتیجہ خیز ہو سکتے ہیں جب پی ٹی آئی اسلام آباد کی طرف مارچ ختم یا واپس لے۔ حکومت چاہتی ہے کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف وفاقی پالیسی اور قومی ایکشن پلان پر موثر تعاون کرے۔ حکومت نے موقف اختیار کیا کہ دارالحکومت میں ایسا احتجاج نہیں ہونا چاہیے جس سے امن وامان، کاروبار اور شہری زندگی متاثر ہو۔ حکومت نے خیبر پختونخوا کی سیکیورٹی پالیسی میں وفاق اور صوبے کے آئینی اختیارات و ذمہ داریوں پر عمل درآمد پر زور دیا۔ اصل ڈیڈلاک تین نکات پر نمایاں ہوا: عمران خان سے ملاقات ان کے علاج وطبی نگرانی کا معاملہ اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خلاف پالیسی۔ عمران خان کے بارے میں افسوس ناک حکومتی رویے سے پاکستان بھر میں جو نفرت اور اشتعال پیدا ہو رہا ہے اقتدار کے نشے میں مست حکمران اس کا ادراک نہیں کر سکتے خدانخواستہ نفرت کا ایٹم بم پھٹے گا تو کوئی بھی محفوظ نہیں رہے گا سب سے پہلے پاکستان کے اصول پر عمل کر کے ہی سیاسی اور معاشی بحران کا حل نکالا جا سکتا ہے۔

پاکستانی سیاست میں مقبولیت اور قبولیت کا مقابلہ

تحریر: میاں حبیب

پاکستان کی سیاست کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ دنیا کے مہذب اور جمہوریت پسند معاشروں میں سیاست کا دوسرا نام ''عوامی خدمت'' ہے۔ وہاں اسی سیاستدان کو پذیرائی ملتی ہے جو حقیقی معنوں میں عوام کا خدمتگار ہو۔ وہ گراس روٹ لیول (بنیادی سطح) سے سوسائٹی میں خدمت کے ذریعے اپنا مقام بناتا ہے، پھر بلدیاتی نظام کے ذریعے تربیت حاصل کرتے ہوئے صوبائی یا وفاقی ایوانوں تک پہنچتا ہے۔ وہاں سیاست کا کل دارومدار صرف اور صرف عوامی مفاد اور کارکردگی پر ہوتا ہے۔ اس کے برعکس، ہمارے ہاں معاملہ بالکل الٹ ہے؛ یہاں جس کے سر پر ہما بیٹھ جائے وہی سیاستدان بن جاتا ہے۔ پاکستان میں سیاست عام اور مخلص آدمی کے بس کا کھیل نہیں رہی۔ یہاں سیاستدان بننے کے لیے انسان کا پہلے صاحبِ ثروت اور مالدار ہونا ضروری ہے، یا پھر اس کی پشت پر کسی طاقتور کی آشیرباد ہونی چاہیے۔ انتخابی عمل میں داخلے کے لیے سیاسی جماعتوں کو کروڑوں روپے کے فنڈز دینے کی استطاعت درکار ہوتی ہے، اور الیکشن جیتنے کے لیے 20 سے 30 کروڑ روپے کا پانی کی طرح بہانا لازمی بن چکا ہے۔ جو شخص اتنا بڑا سرمایہ صرف سیاست میں داخلے کی سیڑھی چڑھنے پر لگا دے گا، وہ ایوانوں میں پہنچ کر کسی عام آدمی کی بہتری کا کیوں سوچے گا؟

ہمارے ہاں سیاست کو مفاد عامہ کے بجائے ایک منافع بخش "سیاسی کاروبار" بنا دیا گیا ہے، جہاں اخلاقیات اور نظریات کی کوئی وقعت نہیں۔ سیاست کی منڈی میں خرید و فروخت اور وفاداریوں کی تبدیلی کو اب معیوب ہی نہیں سمجھا جاتا۔ سیاسی جماعتیں عوام کی خدمت کے بجائے اپنی "مقبولیت" کا سودا کرتی ہیں۔ جس سیاسی جماعت کے اقتدار میں آنے کی ہوا چل پڑے، اس کے ٹکٹ مہنگے داموں فروخت ہوتے ہیں۔ اور جب مخالف سیاسی جماعتوں کو اپنے سیاسی کاروبار میں زک پہنچتی دکھائی دیتی ہے، تو وہ مقبول جماعت کے خلاف گرینڈ الائنس بنا کر اسے گرانے کے درپے ہو جاتی ہیں۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ گواہ ہے کہ کوئی بھی واقعی مقبول سیاسی جماعت نہ تو روایتی اداروں کو قابلِ قبول ہوتی ہے اور نہ ہی متحارب سیاسی قوتوں کو ہضم ہوتی ہے۔

ذوالفقار علی بھٹو کا دور: ہمارے سامنے پیپلز پارٹی کی مثال موجود ہے۔ ذوالفقار علی بھٹو بلاشبہ ایک عوامی نمائندے تھے اور قوم ان کے بیانیے پر متحد تھی، لیکن وہ نہ اندرونی طاقتوں کو قابلِ قبول تھے اور نہ ہی بین الاقوامی قوتوں کے لیے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ان کے خلاف قومی اتحاد بنایا گیا، ملک کو انتشار کی طرف دھکیلا گیا، الیکشن ملتوی ہوئے نافرمانی کی تحریک چلی پیپلز پارٹی اور قومی اتحاد میں کئی مذاکراتی دور ہوئے لیکن بے نتیجہ بالآخر ملک کو ایک طویل اور تاریک مارشل لاء کے دور سے گزرنا پڑا۔ اگر اس وقت کے سیاستدان بھٹو کے خلاف مہرہ نہ بنتے، تو زیادہ سے زیادہ بھٹو اپنی آئینی مدت پوری کر کے جمہوریت کی فطری روانی کے تحت سیاسی عمل سے فارغ ہو جاتے، اور ملک مارشل لاء کے عذاب سے بچ جاتا۔

مسلم لیگ (ن) کا سفر: 11 سال کے طویل عرصے بعد جب پیپلز پارٹی کی مقبولیت کا خوف پھر ڈرانے لگا، تو اس کا توڑ کرنے کے لیے میاں نواز شریف کو سیاسی میدان میں تیار کیا گیا۔ بعد ازاں، پیپلز پارٹی کی مقبولیت کو قابو میں لانے کے لیے بے نظیر بھٹو اور مرتضیٰ بھٹو کو راستے سے ہٹا دیا گیا۔ یوں پیپلز پارٹی رفتہ رفتہ مقبول کے بجائے صرف ایک "قابلِ قبول" جماعت بن کر رہ گئی۔ دوسری طرف، میاں نواز شریف جب بتدریج خود ایک بڑے لیڈر بن گئے اور دو دہائیوں بعد دو تہائی اکثریت حاصل کر کے مقبولیت کی معراج کو چھونے لگے، تو وہ بھی اقتدار کے حتمی مراکز کے لیے ناقابلِ قبول ہو گئے۔ تاہم، ان کے خاندان نے جلد ہی یہ سبق سیکھ لیا کہ سیاسی بہاریں کہاں سے پھوٹتی ہیں۔ آج ان کے پاس شاید وہ عوامی مقبولیت نہیں رہی، لیکن ان کا پورا خاندان "قبولیت" کی معراج پر ہے اور اقتدار کے مزے لوٹ رہا ہے۔

تحریک انصاف اور عمران خان: آج کل یہی مقبولیت کا خمیازہ عمران خان کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ نہ ان کی مقبولیت میں کمی آ رہی ہے اور نہ ہی ان کی مشکلات اور آزمائشیں ختم ہو رہی ہیں۔ وہ خود، ان کا خاندان اور ان کی پوری جماعت اس عوامی مقبولیت کی قیمت چکا رہی ہے۔ ان کی پارٹی کے چند تجربہ کار اور سیاسی باریکیوں کو سمجھنے والے رہنما انہیں بارہا یہ سمجھانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ: "خان صاحب! ضد چھوڑیے، اب اپنے آپ کو قابلِ قبول بنانے کی طرف آئیں، تاکہ آپ کی اپنی جان بھی بچے اور پارٹی بھی بحران سے نکلے۔" لیکن عمران خان اسے اپنے بیانیے اور اصولوں کی توہین سمجھتے ہیں، جس کے باعث ان کے چاہنے والے بھی مسلسل امتحان سے گزر رہے ہیں۔

دوسری جانب، اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھ کر نت نئے حربوں اور تجربات سے اس "مقبولیت کے بخار" کو اتارنے کی مشقیں جاری ہیں۔ گزشتہ کچھ سال میں جو کچھ ہوا، اس مقبولیت اور قبولیت کی جنگ نے پوری قوم کو سولی پر لٹکایا ہوا ہے اور معاشی و سیاسی استحکام کا گلا گھونٹ دیا ہے۔ یہی اگر صبر سے کام لیا جاتا عمران خان کے خلاف عدم اعتماد نہ لایا جاتا اسے حقیقی مدت پوری کرنے دی جاتی اور عوام کو کارکردگی پر اگلے الیکشن میں فیصلہ کرنے دیا جاتا تو حالات مختلف ہوتے ہم فطری پراسس کی بجائے شارٹ کٹ سے اپنی مرضی کے نتائج حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس کے اثرات پھر اپنا رنگ دکھاتے ہیں۔ پاکستان کا بنیادی المیہ یہ ہے کہ یہاں "عوامی مقبولیت" اور "قبولیت" دو مخالف سمتوں میں سفر کرتی ہیں۔ جب تک کوئی رہنما صرف قبولیت کے فارمولے پر عمل پیرا رہتا ہے، وہ اقتدار کے سکھ بھوگتا ہے، لیکن جیسے ہی وہ عوامی مقبولیت کے بل بوتے پر خود مختار ہونے کی کوشش کرتا ہے، اس کے خلاف تمام سیاسی اور غیر سیاسی قوتیں متحد ہو جاتی ہیں۔ اگر تحریک انصاف نے طاقت کے مراکز کے ساتھ مل کر کوئی درمیانی اور "قابلِ قبول" راستہ نہ نکالا، تو ملک میں جمہوریت، معیشت اور عام شہری کو کئی سالوں تک اسی غیر یقینی، سیاسی کشمکش اور اضطراب کے ماحول میں جینا پڑے گا۔ پاکستان کو اس دلدل سے نکالنے کا واحد حل یہ ہے کہ تمام سیاسی قوتیں انتقام کی سیاست چھوڑ کر ''میثاقِ جمہوریت'' اور ''میثاقِ معیشت'' پر متفق ہوں، تاکہ فیصلوں کا اختیار عوامی رائے کو مل سکے۔

تاریخ پاکستان ۔۔۔۔نون سے جونیجو تک

تحریر: اللہ دتہ نجمی

تاریخ پاکستان کا مطالعہ کیا جائے تو یہ تاریخ مورخین کی نظر میں عجیب و غریب اور حیرت انگیز قرار پاتی ہے۔ پاکستانی اسے قابلِ تاسف، لائقِ افسوس اور باعثِ شرمندگی سمجھتے ہیں۔ زمانہ اسے دلچسپ اور پر لطف گردانتا ہے۔ اشرافیہ کو سرے سے تاریخِ پاکستان سے دلچسپی ہی نہیں۔ البتہ حریف وغنیم کے لیے مثلِ بازیچہ اطفال ہے جہاں انہیں شب و روز نئے سے نیا غالبی تماشہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ قیامِ پاکستان سے لے کر 1958ء تک یعنی پہلے 11 سالوں میں پاکستان میں 7 وزیراعظم بدل چکے تھے۔ 5 میں سے 3 کو تبدیل کرنے کا شرف تنِ تنہا سکندر مرزا کو اپنے 3 سالہ دورِ صدارت میں نصیب ہوا۔ اس صورتحال پر پنڈت نہرو نے ایک فقرہ کچھ یوں چست کیا تھا، ''میں نے اتنی دھوتیاں نہیں بدلیں، جتنے پاکستان نے وزیراعظم بدلے ہیں۔۔!''۔ بدلنے بدلانے کا یہ تسلسل اب تک قائم و دائم ہے اور بھارتیوں کی طرف سے لہک لہک کر طعنے دینے، چہک مہک کر پھبتیاں کسنے اور جگتیں مارنے کا سلسلہ بھی جاری و ساری ہے۔ پاکستانی قوم ہمیشہ سے بادِ نو بہار لانے والے چمن پیرا کی منتظر رہی ہے۔ اس غمزدہ اور نیم بسمل قوم نے ایسے مسیحا کی خواہش اور دعا کی جو اُس کے دکھوں کا مداوا کر سکے اور زخموں پر مرہم رکھ سکے۔ بہت سوں کو تو اُس نے مسیحا سمجھ کر خوش آمدید بھی کہا مگر نہ گل و گلزار مہک سکے، نہ مشکلات کا ازالہ ہو سکا اور نہ ہی زخم مندمل کرنے کی کوئی سبیل پیدا ہو سکی۔ دیکھا جائے تو ہمارے حکمرانوں نے بلاشبہ بہت اچھے کام بھی کیے مگر ساتھ ہی ساتھ اُن سے سنگین غلطیاں بھی سرزد ہوئیں۔ نتیجہ یہ نکلا کہ کچھ لوگوں نے اُن کے بعض کارناموں پر اُنہیں اپنا ہیرو ماننا شروع کر دیا اور کچھ اُن سے سرزد ہونے والی غلطیوں کی بنا پر لٹھ لے کر اُن کے پیچھے پڑ گئے۔ یہ بھی ہوا کہ کچھ رہنماؤں کو کچھ کرنے کا موقع ہی نہیں دیا گیا۔ وزیراعظم ملک فیروز خان نون کا دور حکومت صرف 10 ماہ کی قلیل مدت پر محیط ہے۔ اُن کے عہد میں بھارت کے ساتھ تعلقات میں بہتری آئی۔ ایران کے ساتھ ایک سرحدی معاہدہ بھی ہوا جس سے پرانے تنازعات کو حل کیا گیا۔ اسی مختصر سی مدت میں انہوں نے گوادر کو عمان سے حاصل کر کے ارضِ پاکستان کا حصہ بنایا۔ مزے کی بات یہ ہے کہ شہنشاہ ایران بھی چاہ بہار کو توسیع دینے کے لئے گوادر کو اپنی قلمرو میں شامل کرنے کی کوششوں میں تھے مگر گوادر حاصل کرنے یہ قرعہ ملک فیروز خان نون اور خاتونِ اول، بیگم وقار النساء نون کے نام نکلا۔ بقول عقیل عباس جعفری، ''وقار النساء نون نے یہ جنگ تلوار کی بجائے محض قلم، دلائل اور گفت و شنید کی مدد سے جیتی جس میں برطانیہ کے وزیراعظم ہیرالڈ میکملن نے کلیدی کردار ادا کیا اور 8 ستمبر 1958ء کو گوادر کا علاقہ پاکستان کا حصہ بن گیا''۔ یہ کارنامہ ایک افسانوی کہانی سے کسی طور کم نہیں مگر صد حیف! اس واقعہ کے ایک ماہ بعد اس حکومت کو چلتا کیا گیا۔ صدر محمد ایوب خان نے کافی کارنامے سرانجام دیے۔ بڑے بڑے ڈیم اور بیراج بنائے۔ زرعی ملک ہونے کے ناتے زراعت پر بھرپور توجہ دی۔ عمدہ بیج اور کھادیں متعارف کرائی گئیں۔ مسئلہ کشمیر حل کرنے کی سنجیدہ کوششیں ہوئیں۔ بلدیاتی نظام رائج کیا۔ زرعی اصلاحات نافذ کیں مختلف محکمہ جات قائم کیے گئے۔ چین کے ساتھ سرحدی معاملات طے کر کے دوستی کی مضبوط بنیاد رکھی۔ سندھ طاس معاہدہ عمل میں لایا گیا۔ دوسری طرف پاک چین سرحدی سمجھوتہ، سندھ طاس معاہدہ اور معاہدہ تاشقند تنقید کی زد میں بھی آئے۔ بلدیاتی انتخابات میں دھاندلی کی شکایات ہوئیں۔ ایبڈو، پوڈو اور پی پی او جیسے قوانین بنائے گئے جن کو مضحکہ خیز اور کالے قوانین کا نام دیا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان قوانین کی پرچھائیاں اب بھی ہمارا پیچھا کر رہی ہیں۔ علاوہ ازیں صدر صاحب پر کنبہ پروری اور مالی بے ضابطگیوں کے الزامات بھی لگے۔ ان کے جانشین، صدر یحییٰ خان کے بارے میں کچھ نہ کہنا، کچھ کہنے سے کہیں بہتر ہے۔ ذوالفقار علی بھٹو کے حصے میں بھی تعریف وتنقید دونوں آئیں۔ 1971ء کے سانحے کے بعد انہوں نے قوم کا مورال بہتر کرنے کی کوشش کی۔ بھارت سے شملہ معاہدہ کیا، 90 ہزار سے زیادہ جنگی قیدی چھڑائے، پاکستان کو متفقہ آئین دیا۔ اسلامی سربراہی کانفرنس بلائی جس کے نتیجے میں عربوں نے پہلی دفعہ تیل کو بطور ہتھیار استعمال کیا۔ بھارت نے ایٹمی دھماکہ کرنے کے بعد جب پاکستان کو دھمکیاں دینے کا سلسلہ شروع کیا تو جواب آں غزل کے طور پر نامساعد حالات میں پاکستان کا ایٹمی پروگرام شروع کرنے میں ذرا دیر نہیں کی۔ تنقیدی پہلوؤں سے دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے آمرانہ مزاج کی وجہ سے اپوزیشن تو درکنار اپنے قریبی رفقاء کو بھی برداشت نہ کر سکے۔ صوبہ سرحد کی حکومت توڑ دی۔ ولی خان کو گرفتار کر کے غداری کا مقدمہ بنایا۔ دھڑا دھڑ قرضے لینے کے رواج کو فروغ دیا۔ 1973ء میں اُن کی نیشنلائزیشن کی پالیسی نے معیشت کا ایسا بیڑہ غرق کیا کہ وہ دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل نہ ہو سکی۔ بلدیاتی اداروں سے لاتعلقی اختیار کئے رکھی۔ انتخابات میں دھاندلی کر کے اپوزیشن کو تحریک چلانے اور غیر ملکی مداخلت کو دعوت دینے کا موقع فراہم کیا۔ تحریک نظام مصطفیٰ کے عروج کے دنوں اپوزیشن کی مذاکراتی ٹیم سے معاملات کو on-linger کرنے کی پالیسی اختیار کی جو اُن کی حکومت کے خاتمے پر منتج ہوئی۔ صدر ضیاء الحق نے ایٹمی پروگرام کا تسلسل برقرار رکھا۔ افغان مجاہدین کی مدد سے سوویت یونین کا مزید آگے بڑھنے کا راستہ روکا۔ اشیائے ضروریہ کی قیمتیں اعتدال پر رکھیں۔ مختلف آرڈیننس جاری کر کے سیاسی و سماجی سدھار لانے کی کوشش کی۔ بلدیاتی اداروں کو بحال کیا۔ سوویت یونین کے خلاف افغان ایشو پر سفارتی کامیابیاں عروج پر رہیں۔ پاکستانیوں کی ایک قابلِ ذکر تعداد کو متاثر کرنے میں کامیاب ہوئے۔ دوسری طرف اُن کی افغان پالیسی اُنہی پر تنقید کا باعث بنی جس سے منشیات اور کلاشنکوف کلچر کو فروغ ملا۔ لسانی اور فرقہ واریت کے بیج پروان چڑھ کر تناور درخت بنے۔ بھٹو صاحب کی پھانسی نے قوم کو دو واضح گروہوں میں بانٹ دیا۔ پیپلز پارٹی کو دیوار کے ساتھ لگا دیا گیا۔ پاک بھارت سیاچین تنازع شروع ہوا۔ اُن کے گورنر صوبہ سرحد نے کالا باغ ڈیم کے منصوبے کو اپنے سیاسی مقاصد کے لیے سبوتاژ کیا۔ اپنے ہاتھوں سے تراشے صنم کو 58 ٹو بی کے کلہاڑے سے توڑ دیا۔ دیانت دار، شریف النفس، وضع دار اور مرنجان مرنج طبیعت کے مالک محمد خان جونیجو تاریخ پاکستان کے اہم کردار رہے ہیں۔ حلف اٹھاتے ہی انہوں نے مارشل لاء ختم کرنے کا اعلان کیا۔ غیر جماعتی ایوان کو جماعتی ایوان میں بدلا۔ سادگی اور کفایت شعاری شہری کی مہم شروع کی۔ ضیاء الحق کی مرضی کے خلاف بے نظیر بھٹو کے ساتھ سیاسی تعلقات کو مضبوط بنایا اور جنیوا اکارڈ پر دستخط کیے۔ شرافت کی سیاست کو فروغ دیا۔ ان کی یہی خوبیاں ضیاء الحق کی نظر میں خامیاں ٹھہریں جن کی وجہ سے اُن کی اچھی بھلی چلتی حکومت کو ختم کر دیا گیا۔ وہ حقدار ہیں کہ تاریخ میں اُن کا نام سنہری حروف سے لکھا جائے۔ اُن کی حکومت سے رخصتی سے درج بالا تمام خوبیاں بھی پاکستان کی سیاست سے رخصت ہو گئیں ساتھ ہی تاریخ پاکستان کا ایک درخشندہ باب بھی بند ہو گیا۔ اس کے بعد ملکی سیاست کی باگ ڈور جن لوگوں کے ہاتھوں میں گئی، انہوں نے اس ملک کی قسمت کے ساتھ جو کچھ کیا ہے۔

صرف محنت کافی نہیں

تحریر: واصف امین ملک

ہمیں بچپن سے ایک جملہ بار بار سنایا جاتا ہے کہ 'محنت کامیابی کی کنجی ہے۔' بات غلط نہیں، مگر مکمل بھی نہیں۔ زندگی کو قریب سے دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ صرف محنت کامیابی کی ضمانت نہیں۔ بعض لوگ پوری زندگی محنت کرتے ہیں، صبح سے شام تک مصروف رہتے ہیں، اپنے شعبے میں دہائیاں گزار دیتے ہیں، مگر اس کے باوجود ان کے حصے میں وہ وقار، اعتبار اور قبولیت نہیں آتی جسے حقیقی کامیابی کہا جا سکے کیونکہ کامیابی کی عمارت صرف محنت کی اینٹوں سے تعمیر نہیں ہوتی۔ اس کے گارے میں نیک نیتی، احساس، شکر گزاری، احسان مندی، خیر خواہی، نرم دلی اور دوسروں کے لیے آسانی پیدا کرنے کا جذبہ بھی شامل ہونا چاہیے۔ یہ اجزا نہ ہوں تو عمارت کھڑی تو رہ سکتی ہے، خوبصورت نہیں بن سکتی۔

ہمارے ایک کولیگ تقریباً تیس برس سے صحافت کے شعبے سے وابستہ ہیں۔ وابستگی بھی ایسی کہ صحافت اختیار کرنے کے بعد شاید ہی کسی دوسرے پیشے کی طرف دیکھا ہو۔ اخبارات، ٹیلی وژن، مین اسٹریم پروگرام، کالم، اداریے — صحافت کے تقریباً ہر میدان میں قسمت آزمائی۔ مواقع بھی ملے اور انھوں نے ان مواقع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش بھی مسلسل کی۔ تین دہائیاں کسی بھی پیشے میں معمولی مدت نہیں ہوتیں۔ اتنے عرصے میں انسان کے نام کے ساتھ 'سینئر' کا سابقہ خود بخود لگ جاتا ہے۔ مگر مسئلہ یہ ہے کہ سینئر ہونا اور معتبر ہونا دو الگ چیزیں ہیں۔ عمر آپ کو سینئر بنا سکتی ہے، وقت آپ کے تجربے میں اضافہ کر سکتا ہے، مگر عزت اور اعتبار کیلنڈر کے صفحات پلٹنے سے حاصل نہیں ہوتے۔ یہ صاحب بھی عمر اور مدتِ ملازمت کے اعتبار سے یقیناً سینئر ہیں مگر شہرت، عمومی شناخت اور پیشہ ورانہ وقار نے ان کے دروازے پر اس طرح دستک نہیں دی جس کی اتنے طویل کیریئر کے بعد توقع کی جا سکتی تھی۔ سوال یہ ہے کہ کیوں؟ شاید اس کا جواب ان کی صحافتی مہارت سے زیادہ انسانی رویوں میں تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔

زندگی کا ایک عجیب اصول ہے: آپ لوگوں کو سیڑھی سمجھ کر اوپر تو جا سکتے ہیں، لیکن بلندی پر زیادہ دیر کھڑے نہیں رہ سکتے۔ انسان اگر ہر تعلق کو صرف اپنے فائدے کے ترازو میں تولے، مشکل وقت میں ساتھ دینے والوں کو اچھے وقت میں بھول جائے، دوسروں کے خلوص کو ان کی کمزوری سمجھے اور احسان کو اپنا حق تصور کرنے لگے تو ممکن ہے اسے وقتی فائدے حاصل ہوتے رہیں مگر لوگوں کے دلوں میں اس کے لیے جگہ کم ہوتی چلی جاتی ہے اور اصل کامیابی شاید یہی جگہ ہے۔ اسلام نے کامیابی کا تصور محض دولت، عہدے، شہرت یا ظاہری ترقی تک محدود نہیں رکھا۔ قرآن کا ایک نہایت خوبصورت اصول ہے: احسان کا بدلہ احسان کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ یہ صرف آخرت کا اصول نہیں، انسانی معاشرے کا بھی ایک گہرا ضابطہ ہے۔ آپ لوگوں کے لیے خیر پیدا کریں گے تو خیر کسی نہ کسی صورت آپ کی طرف لوٹے گی۔ آپ لوگوں کو عزت دیں گے تو عزت آپ کا تعاقب کرے گی۔ آپ کسی کے مشکل وقت میں ہاتھ پکڑیں گے تو ممکن ہے برسوں بعد کوئی بالکل دوسرا شخص آپ کے گرتے ہوئے وجود کو تھام لے۔

اور اگر پوری زندگی کا فلسفہ یہ ہو کہ 'مجھے اس شخص سے کیا مل سکتا ہے؟' تو پھر لوگ بھی ایک دن یہی سوال آپ کے بارے میں پوچھنا شروع کر دیتے ہیں۔ ہمارے مذکورہ دوست کی ابتدائی عملی زندگی کے متعلق کئی دلچسپ قصے مشہور ہیں۔ لاہور کی بسوں میں سر درد کے چورن سے لے کر ہاتھ کی صفائی اور جادو کے چھوٹے موٹے کرتب دکھانے تک کا سفر بیان کیا جاتا ہے۔ بعد میں ایک دوست کی مہربانی سے صحافت میں آنے کا موقع ملا اور پھر یہی شعبہ مستقل ٹھکانا بن گیا۔ کسی معمولی جگہ سے سفر شروع کرنا عیب نہیں۔ دنیا کے بڑے بڑے لوگوں نے انتہائی معمولی حالات سے زندگی شروع کی۔ اصل سوال یہ ہے کہ انسان سفر کرتے کرتے خود کتنا بڑا ہوا؟ کیا صرف اس کا عہدہ بڑا ہوا یا دل بھی؟ کیا صرف اس کے رابطے بڑھے یا ظرف بھی؟ کیا صرف اس کے تجربے کے سال بڑھے یا شکر گزاری بھی؟ اور سب سے بڑھ کر، کیا اسے وہ لوگ یاد رہے جنھوں نے راستے میں اس کے لیے کوئی دروازہ کھولا تھا؟ یہیں کامیابی اور محض گزارے کا فرق پیدا ہوتا ہے۔ اسلام شکر کو صرف زبان سے 'الحمدللہ' کہنے کا نام نہیں دیتا۔ رسول اللہ ﷺ کی معروف تعلیم ہے کہ جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔ اس ایک اصول کو اگر ہم اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں لے آئیں تو بہت سے مسائل خود بخود ختم ہو جائیں۔ آپ کو پہلی ملازمت کس نے دلوائی؟ مشکل وقت میں آپ کے لیے کس نے سفارش کی؟ آپ کی غلطی پر کس نے پردہ رکھا؟ آپ کے لیے کس نے اپنا تعلق استعمال کیا؟ آپ کو پہلی مرتبہ کسی بڑے پلیٹ فارم پر کس نے متعارف کرایا؟ کامیاب انسان وہ نہیں جو منزل پر پہنچ کر ان تمام ناموں کو اپنی یادداشت سے حذف کر دے۔ کامیاب انسان وہ ہے جو بلندی پر پہنچ کر بھی نیچے کھڑے ان ہاتھوں کو پہچانتا رہے جنہوں نے کبھی اسے اوپر دھکیلا تھا۔ احسان فراموشی بظاہر انسان کو کمزور نہیں کرتی۔ بعض اوقات ایسے لوگ خاصے چالاک، بااثر اور کامیاب دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن وقت آہستہ آہستہ ان کے گرد ایک ایسی تنہائی تعمیر کر دیتا ہے جس کا انھیں ابتدا میں احساس نہیں ہوتا۔ فون بک میں ہزاروں نمبر ہوتے ہیں مگر ضرورت کے وقت فون کرنے کے لیے کوئی شخص نہیں ہوتا۔ تعارف سینکڑوں سے ہوتا ہے، تعلق چند سے بھی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر مشہور شخص کامیاب نہیں اور ہر کامیاب شخص مشہور ہونا بھی ضروری نہیں۔ لیکن ایک حقیقی کامیاب انسان کے پیچھے کچھ لوگ ضرور ایسے ہوتے ہیں جو اس کی غیر موجودگی میں بھی اس کے لیے اچھے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ یہ سب سے بڑی شہرت ہے۔ کسی تقریب میں آپ کا تعارف پڑھا جانا بڑی بات نہیں۔ اصل اعزاز یہ ہے کہ آپ کے کمرے سے نکلنے کے بعد لوگ کہیں، اچھا آدمی ہے۔

مذاکرات: کون جیتا، کون ہارا؟

تحریر: سرفراز راجا

مسائل کا حل مذاکرات سے ہی نکلتا ہے اور مذاکرات سے ہی نکلا بھی جانا چاہیے۔ لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ مذاکرات کرنے والے بھی مذاکرات سے ہی حل نکالنا چاہ رہے ہوں۔ یعنی معاملہ نیتوں پر آ جاتا ہے۔ ہفتے کی شب پارلیمنٹ ہاؤس میں ایک طویل مذاکراتی میز سجی اور رات گئے ان مذاکرات کی ناکامی کا اعلان کر دیا گیا۔ لیکن ان مذاکرات کا پس منظر سمجھنا ضروری ہے۔ یہ مذاکرات تھے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان یا دراصل حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان۔ بات کریں حکومت کی تو حکومتوں کی کوشش یہی ہوتی ہے کہ معاملات کو بات چیت سے حل کیا جائے اور کسی قسم کی خرابی پیدا نہ ہونے دی جائے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے قومی اسمبلی میں اپنی تقاریر میں کئی بار اپوزیشن کو مذاکرات کی پیشکش کی لیکن جو جواب سننے کو ملے وہ وہی تھے فارم سینتالیس، جعلی حکومت، ان کے پاس اختیار نہیں وغیرہ۔ اس سے کچھ پیچھے جائیں تو پی ٹی آئی جب اقتدار میں تھی تو انہیں اس وقت اپوزیشن مذاکرات کی پیشکش کرتی تو وہ اسے این آر او مانگنے سے تشبیہ دیتے تھے۔ بنیادی طور پر پی ٹی آئی کی تاریخ ایسی رہی ہے کہ وہ مذاکرات پر زیادہ یقین نہیں رکھتی۔ لیکن جب خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خلاف آپریشن کی بات ہوتی ہے تو پھر وہ مذاکرات کی بات ضرور کرنے لگتے ہیں۔ ان کیساتھ مذاکرات کی بات کی جاتی ہے جو ملک کے آئین کو ہی نہیں مانتے۔ اور یہ عمران خان کا پرانا موقف رہا ہے کہ دہشت گردوں سے بات کی جا سکتی ہے، مخالف سیاسی جماعتوں کے ساتھ نہیں۔ اگست 2014 میں تحریک انصاف نے ڈی چوک پر دھرنا دیا، اس کے بعد تو ان کے جلسوں میں ڈی چوک کے علاوہ کوئی بات نہیں ہوتی۔ بات بات پر چلو چلو ڈی چوک چلو کے نعرے لگ جاتے ہیں۔ 2014 کے بعد بھی کئی بار تحریک انصاف ڈی چوک کی جانب مارچ کر چکی ہے۔ کبھی وہ یہاں پہنچے اور کبھی نہیں پہنچ پائے۔ اس بار ایک بار پھر 27 ستمبر لانگ مارچ کے حوالے سے کچھ اسی قسم کے اعلانات کیے گئے تھے۔ اسلام آباد کی جانب پہلے بیس اور پھر چالیس لاکھ لوگوں کیساتھ مارچ کا اعلان تو کر دیا گیا لیکن یہ تمام نعرے اور اعلانات غیر حقیقی دکھائی دے رہے تھے۔ یہاں تک کہ مطالبات کے حوالے سے بھی ابہام تھا۔ کوشش کے باوجود ماحول نہیں بن رہا تھا تو پارٹی قیادت میں شامل مفاہمت پسند رہنماؤں کو معاملات بات چیت کی جانب لے جانے کا موقع ملا، حکومت نے بھی مثبت جواب دیا اور مذاکرات کی میز سج گئی۔ مذاکرات کی کامیابی کے حوالے سے مثبت اشارے مل رہے تھے کہ اچانک رات گئے مذاکرات کی ناکامی کا اعلان کر دیا گیا۔ تحریک انصاف کے بارے میں حکومتی موقف اور رائے عامہ بھی یہی ہے کہ ان کیساتھ مذاکرات کیے جائیں تو کس کیساتھ کیوں کہ یہاں الگ الگ گروپ ہیں اور یہ بات ان مذاکرات کی ناکامی نے درست ثابت کر دی۔ دراصل تحریک انصاف کے موجودہ بند گلی تک پہنچنے کی بڑی وجہ اس کا سوشل میڈیا ہے جو کبھی اس جماعت کی طاقت تھا اب کمزوری بن چکا ہے۔ پارٹی کے بڑے بڑے رہنما اس خوف میں مبتلا رہتے ہیں کہ کہیں ان سے کوئی ایسی بات نہ ہو جائے کہ وہ اپنے ہی سوشل میڈیا کے نرغے میں آ جائیں۔ مذاکرات میں فریقین کو اپنے موقف سے ایک ایک قدم پیچھے ہٹنا پڑتا ہے۔ اب یہاں کون حکومت کی شرائط کو تسلیم کر کے خود کو سوشل میڈیا ٹرولز کے نرغے میں لانا چاہے گا؟

سوال یہ بھی تھا کہ اگر معاہدہ ہو بھی جاتا تو کیا گارنٹی تھی کہ پارٹی کی باقی قیادت اس پر عمل کرتی۔ اور کیا اگر مذاکرات کے نتیجے میں پارٹی قیادت کو عمران خان سے ملنے کا موقع ملتا تو وہ ان مذاکرات کے نتیجے میں سامنے آنے والے معاہدے کو تسلیم کرتے۔ اس تمام اگر مگر کے باوجود ان مذاکرات کو ناکام کر کے تحریک انصاف نے حکومتی موقف کو جان دی ہے اور صوبے کے مستقبل کے حوالے سے ممکنہ اقدامات کا جواز بھی فراہم کر دیا ہے۔

بقیہ أستمان 01

متزلزل نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے کارکن دہشت گردی کے خلاف جدوجہد کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے اپنے آخری جلسے میں بھی نشاندہی کی تھی کہ بعض قوتیں سوات میں پاکستان کی عملداری نہیں دیکھنا چاہتیں۔ 2008ء میں حکومت بنانے کے بعد پیپلز پارٹی نے سوات میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں کا آغاز کیا اور بینظیر بھٹو کا وعدہ پورا کیا۔ دہشت گردی کے خلاف جدوجہد کے نتیجے میں دہشت گردوں کو شکست دی گئی۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ماضی میں جیلوں سے دہشت گردوں کو رہا کرانے کے فیصلوں کا خمیازہ آج پاکستان بھگت رہا ہے۔ ملک ایک بار پھر ایسی صورتحال کا سامنا کر رہا ہے جہاں بعض قوتیں سوات سے پاکستان کا پرچم اتارنا چاہتی ہیں۔ خیبر سے خضدار تک دہشت گردی کا مقابلہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی دھرتی کا دفاع کرنے کے لیے تیار نہیں، لیکن پیپلز پارٹی سے مقابلے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شواہد مٹا دیے گئے تھے، جبکہ پیپلز پارٹی دہشت گردوں کا مقابلہ کرتی رہی ہے۔ اب پورا معاشرہ دہشت گردی کے خلاف کھڑا ہے اور پاکستان کا ہر شہری اس جنگ میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں پُرامن ماحول قائم کرنے کی کوششیں جاری ہیں، تاہم ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ شہید بینظیر بھٹو کا خواب مکمل طور پر پورا ہوگیا ہے۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین نے سیاسی مفاہمت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تحریک بحالی جمہوریت کے دوران شہید ذوالفقار علی بھٹو کی مخالفت کرنے والی جماعتوں کے ساتھ بھی مل کر جدوجہد کی گئی۔ شہید بینظیر بھٹو نے جمہوریت کے لیے مفاہمت کا راستہ اختیار کیا اور 1988ء میں حکومت بنانے کے لیے بھی سیاسی سمجھوتے کرنا پڑے۔ ان کا کہنا تھا کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم تمام فریقین کے اتفاق رائے اور مذاکرات کے ذریعے منظور ہوئی۔ سیاست میں باہمی مشاورت سے قابل قبول راستہ نکالنا ضروری ہے، جبکہ منشور پر عمل درآمد اور عوام کو بنیادی مسائل میں ریلیف دینا بھی اہم ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا موقف واضح ہے کہ صوبے آئینی اور قانونی طریقے سے بن سکتے ہیں۔ محسن نقوی صدر آصف علی زرداری اور پیپلز پارٹی کی پالیسی سے آگاہ ہیں۔ اگر نئے صوبوں کا معاملہ محض سیاسی شوشا نہیں تو جہاں اتفاق رائے موجود ہے وہاں صوبے کیوں نہیں بنائے جا رہے؟ گلگت میں بھی اس حوالے سے پیش رفت ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کو حکومت پر تنقید کا حق حاصل ہے، لیکن ان کی جماعت کے ارکان بھی دہشت گردوں کے حملوں میں شہید ہوئے ہیں۔ ایسے میں انہیں دہشت گردی کے خلاف واضح موقف اختیار کرنا چاہیے تھا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے واقعات پر سیاست نہیں ہونی چاہیے، بلکہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مشترکہ کوششیں کی جانی چاہئیں۔

بقیہ أستمان 02

مختلف علاقوں میں 27 دانش سکول زیر تعمیر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو یہاں اسلام آباد میں دانش سکول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ یہاں صرف وزیراعظم پاکستان کی حیثیت سے نہیں بلکہ عوام کے ایک خادم کی حیثیت سے موجود ہیں اور تقریب میں دکھائی جانے والی دستاویزی فلموں، طلبہ کے تاثرات اور دانش سکولوں سے فارغ التحصیل طلبہ کی کامیابیوں نے انہیں بے حد متاثر کیا ہے۔ انہوں نے خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والی خصوصی صلاحیتوں کی حامل ایک طالبہ کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اس نے زندگی کی مشکلات کے باوجود امید نہیں چھوڑی اور ثابت قدمی سے اپنی جدوجہد جاری رکھی، اس کے والد محنتی اور تعلیم دوست پاکستانی ہیں، تاہم ان کے پاس اپنی بیٹی کو تعلیم دلانے کے لیے مطلوبہ مالی وسائل نہیں تھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان میں لاکھوں ذہین اور باصلاحیت لڑکے اور لڑکیاں موجود ہیں جو اپنی محنت، قابلیت اور مسلسل کوششوں سے نہ صرف اپنی زندگی بدل سکتے ہیں بلکہ پاکستان کو اقوام عالم میں ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ غریب خاندانوں کے والدین شدید گرمی اور سردی میں کھیتوں، کھلیانوں اور کارخانوں میں محنت کرکے حلال روزی کماتے ہیں، لیکن اس کے باوجود ان کے لیے تعلیم، صحت اور زندگی کی دیگر بنیادی ضروریات پوری کرنا مشکل ہوتا ہے۔

بقیہ أستمان 03

گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیاں قابلِ تحسین ہیں۔ پنجپائی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کا مظہر ہے، جس پر وہ سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوشکی میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ اور گولہ بارود کی برآمدگی ایک اہم کامیابی ہے، جبکہ خضدار میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے 490 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی دہشت گردی کے ممکنہ خطرات کے تدارک کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں قابلِ قدر ہیں اور حکومت ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست دشمن عناصر بلوچستان کے امن اور عوام کے معمولات زندگی کو متاثر کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ وژن عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پائیدار امن کے قیام کے لیے دہشت گردی کے نیٹ ورکس کا خاتمہ اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف مؤثر کارروائی ضروری ہے۔ حکومت بلوچستان امن و استحکام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ أستمان 04

سیکیورٹی فورسز نے ناکام بنادی۔ سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 5 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ ان دہشت گردوں کا ٹھکانہ بھی تباہ کر دیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شدید فائرنگ کے تبادلے میں مزید 2 دہشت گرد بھی ہلاک ہوئے، اس کارروائی کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ علاوہ ازیں خضدار میں آپریشن کے دوران فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا جس میں 1 دہشت گرد مارا گیا، اس آپریشن کے دوران 490 کلوگرام دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر نے واضح کیا کہ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انسداد دہشت گردی مہم جاری رہے گی اور بیرونی سرپرستی اور حمایت یافتہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ أستمان 05

مفادات سے زیادہ اہم ہے۔ جڑانوالہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیاست اپنی جگہ اہم ہے، تاہم پاکستان کا امن اور عوام کی سلامتی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ دہشت گردی کی ہر شکل کی بلاامتیاز مذمت کی جانی چاہیے، خواہ اس میں کوئی بھی گروہ ملوث ہو یا اس کے سیاسی اثرات کچھ بھی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی سے سیاسی جماعتوں، سیکیورٹی فورسز، سرکاری اداروں اور عام شہریوں سب کو نقصان پہنچا ہے۔ دہشت گردوں نے جنازوں اور شادی کی تقریبات کو بھی نشانہ بنایا۔ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) یا کسی دوسرے عسکریت پسند گروہ سے تعلق رکھنے والے عناصر دہشت گرد ہی ہیں۔ طلال چوہدری نے افغانستان سے ہونے والی دہشت گردی کی بھی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ریاست ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف کارروائی جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی ایک سیاسی جماعت یا حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ پوری ریاست اور قوم کی مشترکہ جدوجہد ہے۔

بقیہ أستمان 06

تے ہوئے کہا ہے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ اور پھر عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں، پختونوں کے نام نہاد نمائندوں کی حیثیت معلوم ہوگئی ہے اور عوام نے ریفرنڈم کے ذریعے اس ٹولے کو مسترد کر دیا ہے، اس ٹولے کا اب احتساب ہو کر رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام ان نااہل لوگوں کے جانے پر جشن منا رہے ہیں، لوگوں نے مٹھائیاں تقسیم کیں اور آج حب الوطنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے وفاقی حکومت کے اقدامات کی توثیق کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہنگورہ کے جلسے میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کر کے ریکارڈ توڑ دیا، جبکہ عوام نے 13 سالہ تاریک دور کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ امیر مقام نے کہا کہ گورنر راج کے نفاذ پر احتجاج کی دھمکیاں دینے والوں کو عوام نے مسترد کر دیا ہے اور ان کی دھمکیوں کے باوجود بھی یہاں کے عوام نے وفاقی حکومت کے فیصلے کی توثیق کر دی ہے۔

بقیہ أستمان 07

"بھرپور مزاحمت" یہ اپنا کیا خود بھگتیں گے۔ اسد قیصر نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا ہر فورم پر مقابلہ کرنے کا اعلان کیا۔ تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی اب براہ راست کوئی مذاکرات نہیں کرے گی، اب فیصلہ اپوزیشن اتحاد اور آل پارٹیز کانفرنس میں ہوگا۔ اپنے بیان میں اسد قیصر نے کہا کہ وفاق کے فیصلوں کا ایک ہی جواب ہے "بھرپور مزاحمت" یہ اپنا کیا خود بھگتیں گے۔ اسد قیصر نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا ہر فورم پر مقابلہ کرنے کا اعلان کیا۔

بقیہ أستمان 08

اسلم بزنجو اور ان کے بیٹے شاہ میر بزنجو کی ماربل فیکٹری واقع ہے۔ انکے مطابق ہفتے کو رات گئے درجنوں مسلح افراد گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر فیکٹری میں داخل ہوئے اور وہاں موجود مزدوروں کو زبردستی اپنے ساتھ لے گئے۔ اس دوران ایک مزدور نے فرار ہونے کی کوشش کی تو حملہ آوروں نے اس پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں اسے ٹانگ میں گولی لگی۔ زخمی مزدور کی شناخت راشد کے نام سے ہوئی ہے اور طبی ذرائع کے مطابق اس کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق اغوا ہونے والے مزدوروں کا تعلق خضدار کے مختلف علاقوں سے بتایا جا رہا ہے۔ پولیس کے مطابق حملہ آور فیکٹری سے دو گاڑیاں اور ایک لوڈر بھی اپنے ساتھ لے کر فرار ہوگئے، اب تک کسی مسلح گروہ نے اس واقعے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔

بقیہ أستمان 09

سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اس موقع پر میر جمیل رند نے بلوچستان میڈیا فورم کے 10 نکاتی مطالبات کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور عوام کی آواز ہوتے ہیں، جو نامساعد حالات کے باوجود عوامی مسائل اجاگر کرنے اور حقائق سامنے لانے کے لیے اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کرتے ہیں۔ صحافیوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ، ان کے حقوق کا تحفظ اور انہیں محفوظ و سازگار ماحول کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کے معاشی مسائل، پیشہ ورانہ مشکلات اور تحفظ سے متعلق معاملات کو سنجیدگی سے حل کیا جانا چاہیے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات کریں اور میڈیا سے وابستہ افراد کے جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر تسلیم کریں۔ میر جمیل رند نے بلوچستان میڈیا فورم کی جانب سے صحافیوں کے حقوق کے لیے منظم انداز میں آواز بلند کرنے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ صحافی برادری کے جائز مطالبات کی حمایت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے اجتماعی کوششیں وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ بلوچستان میڈیا فورم صحافیوں کے اتحاد و اتفاق کو مضبوط بنانے اور ان کے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانے کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گا۔

بقیہ أستمان 10

قوم کو غمزدہ کر دیا تھا۔ اس المناک واقعے میں شہید ہونے والے کارکنوں کی قربانیاں پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ اور جمہوریت کی جدوجہد کا روشن باب ہیں، جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ میر عبید اللہ گورگیج نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت، آئین کی بالادستی، پارلیمان کی خودمختاری، عوامی حقوق اور مساوات کے لیے جدوجہد کی ہے۔ پارٹی قیادت اور کارکنوں نے جمہوری نظام کے تحفظ کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جبکہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو اور سانحہ کارساز کے شہداء کی جدوجہد آج بھی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز ہمیں یہ درس دیتا ہے کہ جمہوریت کے استحکام، امن اور عوام کی خوشحالی کے لیے اتحاد، برداشت اور ثابت قدمی ضروری ہے۔ ہمیں شہدا کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے ایک ایسے پاکستان کے قیام کے لیے جدوجہد جاری رکھنی چاہیے جہاں آئین و قانون کی حکمرانی ہو، عوام کو بنیادی حقوق حاصل ہوں اور جمہوری ادارے مضبوط ہوں۔ میر عبید اللہ گورگیج نے سانحہ کارساز کے تمام شہداء کو سلام عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی اور جمہوریت کے تحفظ، عوام کی خدمت اور ملک کی ترقی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ أستمان 11

کے میدان میں نئی بلندیوں کو چھوئے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ خلائی ٹیکنالوجی زراعت، مواصلات، موسمیاتی تبدیلیوں، تعلیم اور قومی سلامتی سمیت زندگی کے مختلف شعبوں میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خلائی تحقیق مستقبل کی ترقی، سائنسی دریافتوں اور انسانی علم کے فروغ کے لیے ناگزیر ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ قرآن مجید انسان کو کائنات کی تخلیق پر غور و فکر کی دعوت دیتا ہے، لہذا نوجوانوں میں سائنسی تجسس، تحقیق اور علم کے حصول کا جذبہ پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان سائنس دان ماضی میں فلکیات اور سائنسی تحقیق میں نمایاں مقام رکھتے تھے، اور پاکستان کو علم و تحقیق کے میدان میں اپنی قیادت دوبارہ حاصل کرنے کے لیے آگے بڑھنا ہوگا۔

بقیہ أستمان 12

سیاسی موقف اور سرگودھا میں ہونے والی کانفرنس سے مخالف قوتیں خوفزدہ ہیں، اسی لیے ان کے خلاف الزامات اور پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان عوامی حقوق، آئین کی بالادستی اور پارلیمنٹ کی خودمختاری کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر پارلیمنٹ سپریم ادارہ ہے تو ملک کے اہم فیصلے پنڈی میں کیوں کیے جا رہے ہیں؟ ان کا کہنا تھا کہ مولانا فضل الرحمان نے پنجاب میں سیاسی سرگرمیوں اور عوامی رابطوں کے دوران فارم 47 کے حوالے سے حقائق عوام کے سامنے رکھے، تاہم حکمران عوام کی بھرپور شرکت برداشت نہیں کر پا رہے۔

بقیہ أستمان 13

ہونے والے دو دھماکے پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک سانحہ ہیں۔ ان دھماکوں میں 180 سے زائد افراد شہید جبکہ 500 سے زائد زخمی ہوئے۔ یہ سانحہ جمہوری جدوجہد میں پیپلز پارٹی کے کارکنوں کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے جمہوریت کے تسلسل، آئین کی بالادستی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں۔ پارٹی قیادت سے لے کر کارکنوں تک، ہر سطح پر جمہوری جدوجہد کے لیے قربانیوں کی ایک طویل تاریخ موجود ہے

بقیہ أستمان 14

گورنر بلوچستان نے بیروزگاری کے خاتمے کیلئے معاشی ترجیحات از سرِنو متعین کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زراعت، لائیو اسٹاک، صنعت، تجارت اور دیگر معاشی شعبوں کو جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور مؤثر منصوبہ بندی کے ذریعے ترقی دینا ضروری ہے تاکہ قومی اور مقامی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ درپیش معاشی چیلنجز پر قابو پانے کیلئے محض مالی امداد اور راشن کی فراہمی پر انحصار کرنے کی بجائے معاشی خود انحصاری اور پائیدار اقدامات پر توجہ دینا ہوگی۔

بقیہ أستمان 15

دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 8 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اتوار کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر آصف علی زرداری نے کوئٹہ کے علاقے پنجپائی میں مقامی ٹریفک میں خلل ڈالنے کی کوشش ناکام بنانے اور دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔

بقیہ أستمان 16

منصوبہ بندی کے فقدان اور قیادت کے کردار پر سوالات اٹھائے گئے اور سہیل آفریدی کو لانگ مارچ کی ناکامی کا ذمہ دار قرار دیا گیا۔ اجلاس میں شریک رہنماؤں نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ لانگ مارچ کے لیے کوئی منصوبہ بندی نہیں تھی اور نہ ہی رہنماؤں کو اعتماد میں لیا گیا۔ سلمان اکرم راجہ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جب بھی سہیل آفریدی سے لانگ مارچ کے منصوبے کے بارے میں پوچھا جاتا تو وہ تفصیلات نہیں بتاتے تھے۔

بقیہ أستمان 17

دیہی علاقوں میں مقیم ہے، جس کو مختلف سماجی اور معاشی خطرات کا سامنا ہے۔ ملک کا متمول طبقہ اپنی آمدنی کا تقریباً 20 تا 30 فیصد حصہ خوراک پر خرچ کرتا ہے جبکہ دوسری جانب متوسط اور غریب طبقات کی ایک بڑی تعداد اپنی مجموعی آمدن کا 70 سے 80 فیصد حصہ خوراک کی ضروریات کی تکمیل پر خرچ کر تی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافہ کے سبب یہ طبقات زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

بقیہ أستمان 18

میں اسلامی تعاون کونسل کے وزرائے خارجہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز کا کھلنا امریکا پر منحصر ہے، ایران 7 روز کا منصوبہ قطر کے ذریعے امریکا کو بھجوا چکا ہے، فیصلہ اب امریکا کے ہاتھ میں ہے۔ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ امریکی دھمکیاں، حملے اور ناکہ بندی جاری رہنے تک بحری تحفظ بحال نہیں ہو سکتا، امریکی کارروائیاں اور وعدہ خلافیاں اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر عملدرآمد میں رکاوٹ بنیں۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ ایران ہمیشہ نیک نیتی کے ساتھ مذاکرات میں شامل ہوا، امریکی فوجی کارروائیوں نے ہمیشہ ہمارے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی

بقیہ أستمان 19

پریس کلب سلیم گوپانگ اور صحافی نور حسن جمالی بھی ان کے ہمراہ تھے اس موقع پر انہوں نے سندھ بلوچستان بارڈر گوٹھ غلام محمد جمالی پر قائم ضلع ٹیکس پوسٹ کا بھی معائنہ کیا وہاں پر رضا علی جمالی، نیازل خان جمالی سے ملاقات کی اور وہاں تعینات ملازمین کے لیے کمرے کی تعمیر کے سلسلے میں مختلف جگہوں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران میر مرتضیٰ حیدر خان جمالی نے چیک پوسٹ پر تعینات ملازمین کی سہولیات اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کمرے کی تعمیر کے لیے موزوں جگہوں کا معائنہ کیا۔

بقیہ أستمان 20

کی صورت حال سے متعلق گفتگو کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ عوامی مینڈیٹ کا مصنوعی وجود بلوچستان میں بحرانوں کو گھمبیر بنا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کو سیاسی بنیادوں پر حل کیا جائے، بلوچستان کے طلبہ و طالبات ہمیں بہت عزیز ہیں، ان کا احترام وقدر قومی تقاضا ہے۔

بقیہ أستمان 21

کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی آئی اے) کو 2026 میں اب تک ایک لاکھ 48 ہزار 204 شکایات موصول ہو چکی ہیں، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 3 4ہزار 4 1 7 زیادہ ہیں۔ دستاویز کے مطابق مالی فراڈ، بلیک میلنگ اور ہراسانی سے متعلق شکایات میں نمایاں اضافہ ہوا، مالی فراڈ کی شکایات 49 ہزار 982 سے بڑھ کر 1 7ہزار 1 5 تک پہنچ گئیں۔ بلیک میلنگ، ہراسانی اور ہتک عزت سے متعلق شکایات کی تعداد 50 ہزار 782 رہی، شناخت کی نقالی کے واقعات میں بھی دوگنا سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا

بقیہ أستمان 22

پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعظم آفس کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز کو سراہا اور ان آپریشنز میں 8 بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ عزم استحکام کے وژن کے تحت سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں اور ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ أستمان 23

18 اکتوبر 2007 سانحہ کارساز کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ 18 اکتوبر پاکستان کی سیاسی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے جب شہید محترمہ بےنظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کارساز کے مقام پر نہتے کارکنوں پر ہونے والا حملہ دراصل جمہوریت اور جمہوری اقدار پر حملہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز میں 170 سے زائد جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ثابت کیا کہ عوامی طاقت کو بندوق اور بارود سے دبایا نہیں جا سکتا۔

بقیہ أستمان 24

کو ٹکر سے دو افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق اسلام آباد کے دامن کوہ سگنل پر سرکاری گاڑی نے ایک موٹر سائیکل کو ٹکر ماری۔ پولیس نے بتایا کہ ایم این اے خرم شہزاد نواز کا بیٹا مبینہ طور پر سرکاری گاڑی چلا رہا تھا، خرم شہزاد نواز قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی داخلہ کے چیئرمین بھی ہیں۔

بقیہ أستمان 25

نامعلوم لاش ملی، جسے غلط فہمی میں شبیر احمد بارزئی سے منسوب کر کے وڈھ لے جایا گیا۔ جب لاش وڈھ پہنچی تو رشتہ داروں اور قریبی رشتہ داروں نے لاش دیکھ کر فوری تصدیق کی کہ یہ لاش شبیر احمد بارزئی کی نہیں ہے، بلکہ کسی اور شخص کی ہے۔ شناخت میں غلطی واضح ہونے کے بعد لاش خضدار منتقل کر دی گئی۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں شدید تشویش اور بے چینی پھیل گئی تھی کہ آخر شبیر احمد کہاں ہیں۔ تاہم آج اتوار کے روز اس کہانی نے خوشگوار موڑ لے لیا، جب شبیر احمد بارزئی مینگل بخیریت زندہ سلامت اپنے گھر پہنچ گئے۔ ان کی واپسی پر اہل خانہ اور علاقہ مکینوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور اہل خانہ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ہے۔

بقیہ أستمان 26

گیلانی کو باضابطہ خط لکھ کر مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں 14 ہزار پٹرولیم ڈیلرز متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن نے دوسرا خط چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی کابینہ سیکریٹریٹ سینیٹر رانا محمود الحسن کو لکھا ہے جس میں آئل مارکیٹنگ کمپنی تبدیلی کے لیے این او سی کی شرط پر تفصیلی وضاحت اور نظرثانی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بقیہ أستمان 27

فورسز کی بڑی کامیابی ہے۔ وزارت ریلوے سے جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری ہے، پوری قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ملک دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو کسی صورت نہیں چھوڑیں گے، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا کہ پاکستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

بقیہ أستمان 28

N-25 پر MS بیکری کے سامنے نامعلوم تیز رفتار مسافر کوچ کی زد میں آکر ظہیر احمد ولد بابو جاں بحق ہوگئے۔ جاں بحق نوجوان پاکستان پیپلز پارٹی یوتھ ونگ کے جنرل سیکرٹری عبداللہ سوری کے بڑے بھائی، عزیز کیبل آپریٹر اور عقیل احمد سوری کے بھائی بتائے جاتے ہیں۔ واقعے کے بعد کوچ ڈرائیور گاڑی سمیت موقع سے فرار ہوگیا۔

بقیہ أستمان 29

سرکاری ریکارڈ کی درستگی کو یقینی بنانے کے لیے موجودہ انتظامات کا جائزہ لینا تھا۔ معائنے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے تدریسی عملے کی حاضری اور رخصت سے متعلق ریکارڈ کا جائزہ لیا جس کے دوران بعض اساتذہ کی گزشتہ دو ماہ سے غیر حاضری، رخصت کے باقاعدہ ریکارڈ کی عدم دستیابی اور حاضری رجسٹرز کی نامناسب دیکھ بھال جیسے امور سامنے آئے اس کے علاوہ کالج کے عملے کی جانب سے بتایا گیا کہ بعض پروفیسرز حاضری رجسٹر میں باقاعدگی سے اپنی حاضری کا اندراج بھی نہیں کر رہے تھے

بقیہ أستمان 30

ملک کی جانب سے عالمی توانائی کی ترسیل روکنے کی ایسی صورت حال پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ امریکی نائب صدر نے دعویٰ کیا کہ اگر امریکی بحریہ آبنائے ہرمز سے تیل اور گیس کی ترسیل جاری رکھنے میں کردار ادا نہ کر رہی ہوتی تو پیٹرول کی قیمتیں موجودہ سطح سے تین گنا زیادہ ہو سکتی تھیں۔ وینس کے مطابق اگر امریکا اس خطے سے پیچھے ہٹ جائے اور ایران کو آبنائے ہرمز سے گزرنے والی بحری تجارت پر کنٹرول حاصل ہوجائے تو امریکی شہریوں کو پیٹرول کے لیے کہیں زیادہ قیمت ادا کرنا پڑے گی۔

بقیہ أستمان 31

اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیرمین گوادر بندرگاہ نورالحق بلوچ نے گوادر پورٹ کی مجموعی پیش رفت، 2.1 ملین گیلن یومیہ صلاحیت کے حامل واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ، گوادر فری زون کی سرگرمیوں، گوادر انٹرنیشنل ٹرمینل لمیٹڈ کے امور اور جی پی اے کے ماسٹر پلان کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران گوادر پورٹ کی اہمیت، تجارتی سرگرمیوں کے فروغ، فری زون کی ترقی اور بندرگاہ سے متعلق منصوبہ بندی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔

بقیہ أستمان 32

کہا کہ شہداء کی قربانیاں پاکستان میں جمہوری جدوجہد کی تاریخ کا اہم باب ہیں۔ ان کی قربانیوں کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جمہوریت کے لیے دی جانے والی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور شہداء کی جدوجہد جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے مشعلِ راہ رہے گی۔

بقیہ أستمان 33

ایک سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر امریکی بحریہ کی جانب سے پاکستان سے ایران پر کارروائی کا دعویٰ کیا گیا، جو سراسر بے بنیاد ہے۔ وزارت اطلاعات نے اپنے بیان میں کہا کہ اس طرح کے جھوٹے دعوے پھیلانا غلط فہمیوں اور انتشار کو ہوا دینے کے وسیع تر ایجنڈے کا حصہ ہے۔ وزارت اطلاعات کا کہنا ہے کہ ایسی سوشل میڈیا پوسٹس کسی بھی سنجیدہ مبصر کی توجہ کے لائق نہیں، ان بے بنیاد خبروں کو پروپیگنڈا قرار دے کر اسی انداز میں ان سے نمٹنا چاہیے۔

بقیہ أستمان 34

نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ سانحہ پیپلز پارٹی کی جمہوریت، عوامی حقوق اور آئین کی بالادستی کے لیے طویل جدوجہد کی ایک دردناک یاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہماری سیاسی تاریخ کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان جیالوں نے ثابت کیا کہ پیپلز پارٹی کی جدوجہد محض نعروں تک محدود نہیں، بلکہ اس کی بنیاد عوام سے وابستگی، جمہوری اصولوں اور اپنے نظریے سے غیر متزلزل وفاداری پر ہے۔

بقیہ أستمان 35

میں سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا مشن عوام کی خدمت، خواتین کو بااختیار بنانے اور محروم طبقات کی فلاح ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام مستحق خواتین کی معاشی خودمختاری اور باوقار زندگی کے لیے کوشاں ہے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے مزید کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے نظریے کے مطابق خواتین کو بااختیار بنانا اور غریب خاندانوں کو سہارا دینا ہماری ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہدا کا مشن جمہوریت، امن اور عوامی خدمت کے ذریعے آگے بڑھانا ہوگا، شہدا کی قربانیاں ہمیں عزم، حوصلے اور عوامی خدمت کے راستے پر ثابت قدم رہنے کا درس دیتی ہیں۔

بقیہ أستمان 36

بدامنی اور کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے بیانیہ کی تشہیر کے لیے نئی تنظیم کے ذریعے آپریشن شروع کرنے پر غور کیا گیا۔ 24 جون 2026 کو اظہر احمد، یاسر شفاعت اور ڈاکٹر اشتیاق خالق جیسے فسادی جتھے سے منسلک شرپسندوں کو بھارتی ہائی کمیشن نے آزاد کشمیر میں بدامنی پھیلانے کیلئے تیار کیا۔ بھارتی نشریاتی ادارہ ٹائمز نو سے منسلک زکا جیکب کو وسیع میڈیا کوریج کے ذریعے پاکستان مخالف بیانیے کو ہوا دینے کی ذمہ داری سونپی گئی۔

بقیہ أستمان 37

تعمیر کے سلسلے میں مختلف جگہوں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران میر مرتضیٰ حیدر خان جمالی نے چیک پوسٹ پر تعینات ملازمین کی سہولیات اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کمرے کی تعمیر کے لیے موزوں جگہوں کا معائنہ کیا۔ اس اقدام کا مقصد متعلقہ ملازمین کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور ان کے لیے مناسب بیٹھنے اور دفتری امور کی انجام دہی کے لیے جگہ مہیا کرنے کی جانب پیش رفت کرنا ہے۔

بقیہ أستمان 38

ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کرتے ہوئے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، انتظامی امور اور علاج معالجے کے لیے کیے گئے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا دورے کا مقصد ہسپتال میں طبی خدمات کی فراہمی، عملے کی حاضری، صفائی ستھرائی اور ادویات کی دستیابی سمیت دیگر ضروری امور کا جائزہ لینا تھا تاکہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کی صورتحال کا مشاہدہ کیا جا سکے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور طبی عملے کی حاضری چیک کرنے کے ساتھ ساتھ ہسپتال کے احاطے، وارڈز اور دیگر حصوں میں صفائی ستھرائی کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔

بقیہ أستمان 39

پیش رفت، کام کی رفتار اور تعمیراتی معیار کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر فضل الرحمٰن کبدانی نے متعلقہ حکام اور تعمیراتی عملے کو ہدایت کی کہ BSDI کے تحت جاری تمام منصوبوں میں معیار تعمیر پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور ترقیاتی کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کیے جائیں انہوں نے منصوبوں میں استعمال ہونے والے تعمیراتی میٹریل کے معیار، منظور شدہ ڈیزائن اور مقررہ منصوبہ بندی کے مطابق کام کی تکمیل کو یقینی بنانے پر زور دیا۔

بقیہ أستمان 40

مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کے بزدلانہ اقدامات سے علاقے میں خوف و ہراس پھیلانے اور امن و امان کی صورتحال کو خراب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی سیاسی رہنما کے گھر پر فائرنگ کرنا نہ صرف قابل مذمت عمل ہے بلکہ یہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے حوالے سے بھی ایک سنجیدہ سوال ہے۔ ایسے واقعات کسی صورت قابل برداشت نہیں اور ان کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کرنا حکومت اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ رجب علی رند نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے شفاف تحقیقات کی جائیں، فائرنگ میں ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

بقیہ أستمان 41

کے اصل حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں۔ اپنے ایک بیان میں سیف الرحمٰن تارن نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ معصوم بچوں اور اساتذہ کی قیمتی جانوں کا ضیاع ایک بڑا قومی المیہ ہے، جس کے محرکات کا تعین اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کرنا ناگزیر ہے

بقیہ أستمان 42

ہے۔ موجودہ حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ معاشرے کے تمام طبقات باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے امن، محبت، بھائی چارے، برداشت اور رواداری کے پیغام کو عام کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ ہمیں مل کر صبر، تحمل، برداشت اور اتحاد کی ایسی فضا قائم کرنا ہوگی جس میں ہر شہری کو عزت، تحفظ اور انصاف میسر ہو اور معاشرے کا کوئی بھی فرد خود کو تنہا، بے سہارا یا محروم محسوس نہ کرے۔ ہم سب کی یہ مشترکہ ذمہ داری ہے کہ ظلم، ناانصافی اور حق تلفی کے خلاف آواز بلند کریں اور ان افراد کے حقوق کے تحفظ کے لیے کردار ادا کریں جو معاشرتی، معاشی یا دیگر مشکلات کے باعث اپنی آواز مؤثر انداز میں بلند نہیں کر سکتے۔ ظلم کے خلاف آواز اٹھانا اور مظلوم کا ساتھ دینا ایک زندہ، باشعور اور ذمہ دار معاشرے کی علامت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ حق اور انصاف کی حمایت کریں، مظلوموں کی داد رسی کے لیے کوششیں کریں اور ایسے معاشرے کی تشکیل میں اپنا حصہ ڈالیں جہاں کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو اور ہر شخص کو اس کے بنیادی حقوق حاصل ہوں۔ خصوصاً غریبوں، یتیموں، بیواؤں اور بے سہارا افراد کی مدد کرنا ہماری اخلاقی اور معاشرتی ذمہ داری ہے۔ معاشرے کے محروم اور مستحق طبقات کو تنہا چھوڑنے کے بجائے ان کا سہارا بننا، ان کی مشکلات کو سمجھنا اور حسب استطاعت ان کی ضروریات پوری کرنے میں تعاون کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اگر صاحب حیثیت افراد ضرورت مندوں کی مدد کے لیے آگے آئیں اور ہر شخص اپنے اردگرد موجود مستحق لوگوں کا خیال رکھے تو معاشرے سے محرومیوں کو کم کرنے اور باہمی محبت و اعتماد کو مضبوط بنانے میں نمایاں مدد مل سکتی ہے۔ ملک اور عوام اس وقت انتہائی گھمبیر معاشی و سیاسی صورتحال سے گزر رہے ہیں۔

بقیہ أستمان 43

ضروری تاخیر معمولی بن چکی ہے عوام دفاتر کے چکر لگانے پر مجبور ہیں جبکہ ان کے مسائل سننے اور حل کرنے والا کوئی مجاز افسر موجود نہیں تحصیل بھاگناڑی پہلے ہی امن و امان نیشنل بینک بھاگ برانچ کی عدم دستیابی صاف پانی کی قلت آب پاشی کی غیر منصفانہ تقسیم گیس پریشر کی کمی نکاسی آب صحت معیار تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات کی قلت کا شکار ہے ایسے میں اسسٹنٹ کمشنر چیف آفیسر کا اہم ترین قیادت کا نہ ہونا عوام کے لیے مشکلات کا باعث بن رہا ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اعلیٰ افسران کی عدم موجودگی کے باعث پرائس کنٹرول لوکل غوثیفکیٹ سمیت عوامی امور سست روی کا شکار ہو چکے ہیں سیاسی سماجی حلقوں نے وزیراعلیٰ چیف سیکرٹری بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ تحصیل بھاگ میں فوری طور پر اسسٹنٹ کمشنر کی تعیناتی عمل میں لائی جائے اور چیف آفیسر میونسپل کمیٹی بھاگ کی حاضری کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوامی مسائل کے حل میں آسانی میسر ہو سکے۔

بقیہ أستمان 44

زندہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی بے مثال جرأت، ثابت قدمی اور جمہوریت کے لیے جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحۂ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کی اہم یادگار ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جمہوریت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے جیالے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان شہداء کا لہو ہمیں ایک پُرامن، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیتا رہے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جمہوری اقدار کا تحفظ، عوامی حقوق کی پاسداری اور ملک میں پائیدار امن و استحکام کے لیے جدوجہد جاری رکھنا شہداء کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا ہے۔

بقیہ أستمان 45

اضافہ کر دیا ہے۔ محکمہ خوراک اور ضلعی انتظامیہ عملی اقدامات کرنے کے بجائے اجلاسوں اور میٹنگز تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں، جبکہ عوام کو ذخیرہ اندوزوں اور منافع خور عناصر کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ خوراک کے متعلقہ ذمہ داران کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ آٹے کی قیمتوں پر قابو پانے، سرکاری نرخوں پر فراہمی یقینی بنانے اور مصنوعی بحران پیدا کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے محکمے کی جانب سے محض رسمی کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔

بقیہ أستمان 46

ٹرانسپورٹ یونین کے رہنماؤں حاجی نور محمد شاہوانی، حاجی ظاہر شاہ یوسف زئی، حاجی اللہ محمد اچکزئی، رضا محمد، ملک شیر علی بلوچ، خان اوتمان خیل، ضیاء الحق، ذوالفقار بابو ریکسانی اور ملک سہیل خان کاکڑ نے خطاب کیا نو منتخب کابینہ میں ملک طاہر خان کاکڑ صدر، عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری، جلات خان حریفال سینئر نائب صدر، حاجی وزیر خان مندوخیل ڈپٹی جنرل سیکرٹری، خلیل الرحمٰن بابر فنانس سیکرٹری، عبدالغفار ترین فنانس سیکرٹری دوم، پائندہ خان کنزئی پریس سیکرٹری، حاجی اجوال خان بابر پریس سیکرٹری دوم، باران شاہ شیرانی آفس سیکرٹری اور عبدالرحمن لون قانونی مشیر منتخب ہوئے اسی طرح حاجی مولا داد اللہ مندوخیل کو سرپرست اعلیٰ جبکہ حاجی خاندان مندوخیل، حاجی محمد حسین بابر اور حاجی غلام حسین شیرانی کو سرپرست مقرر کیا گیا۔ اشرف الدین کاکڑ اور ظریف خان پشتخزئی اعزازی ممبران میں شامل ہیں

بقیہ أستمان 47

پر جاری بیان میں کہا کہ سیاسی اختلافات کو قومی اداروں کی ساکھ اور وقار کو نقصان پہنچانے کا جواز نہیں بنانا چاہیے۔ ملکی خودمختاری اور سلامتی کے تحفظ کے لیے کام کرنے والے اداروں کا احترام قومی اتحاد کا بنیادی تقاضا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج کی قربانیوں کا احترام سیاسی وابستگیوں سے بالاتر رہنا چاہیے۔ مسلح افواج نہ صرف ملک بلکہ وسیع تر خطے میں بھی امن کے قیام کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ قومی یکجہتی اور ملکی سلامتی کو سیاسی اختلافات پر ترجیح دی جانی چاہیے۔

بقیہ أستمان 48

خان جمالی سے مطالبہ کیا ہے کہ پولیس تھانہ گنداخہ میں ایک سینئر، تجربہ کار، فرض شناس اور علاقے کے حالات سے مکمل واقف ایس ایچ او تعینات کیا جائے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ گنداخہ تھانہ ایک اہم جغرافیائی محل وقوع پر قائم ہے، جہاں سندھ کے تین اضلاع سے ملحقہ سرحدی راستوں کی نگرانی، جرائم کی روک تھام اور امن وامان برقرار رکھنا پولیس کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ ایسے حالات میں تھانے کی سربراہی ایک تجربہ کار اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل افسر کے سپرد کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ أستمان 49

جارہا ہے کہ اس حکم پر مؤثر اور عملی درآمد یقینی بنایا جائے۔ موصولہ شکایات کے مطابق بعض مرد و خواتین اساتذہ مبینہ طور پر طویل عرصے سے اپنی مقررہ جائے تعیناتی پر باقاعدگی سے حاضر نہیں ہو رہے، جبکہ بعض کے بارے میں یہ شکایات بھی سامنے آئی ہیں کہ انہوں نے اپنی جگہ غیر مجاز متبادل افراد مقرر کر رکھے ہیں۔ ان شکایات کی شفاف تحقیقات ضروری ہیں، کیونکہ اساتذہ کی مسلسل غیر حاضری اور تدریسی عمل میں رکاوٹ براہ راست بچوں کی تعلیم کو متاثر کر سکتی ہے۔ تعلیمی حلقوں کے مطابق صرف مراسلے جاری کرنا کافی نہیں، بلکہ متعلقہ اسکولوں میں اساتذہ کی حقیقی حاضری یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے اچانک معائنے، حاضری رجسٹروں کی جانچ پڑتال، تدریسی کارکردگی کی نگرانی اور غیر مجاز متبادل افراد کے معاملے کی تحقیقات کی جائیں۔ اگر کسی استاد یا متعلقہ اہلکار کی جانب سے محکمانہ قواعد کی خلاف ورزی ثابت ہو تو اس کے خلاف قانون اور قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ أستمان 50

اصلاحات اور بجٹ کے امور کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ ایک اعلیٰ سطح کے خصوصی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز ڈاکٹر فضل محمد کاکڑ، ضلعی ناظم صحت ڈاکٹر گل زمان، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نصر اللہ لانگو، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹیچنگ ہسپتال پشین اور اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر محمد جہانگیر بابر سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی، جبکہ کمشنر پشین کو انتظامی و مالیاتی امور سمیت ہسپتالوں کی آپریشنل حالت پر تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی۔ اجلاس کے دوران ڈویژن بھر کے ہسپتالوں میں زندگی بچانے والی لازمی ادویات اور جدید ترین تشخیصی وطبی آلات کی بلاتعطل فراہمی سمیت عملے اور افرادی قوت کی کمی کو ہنگامی بنیادوں پر پورا کرنے کا حتمی فیصلہ کیا گیا

بقیہ أستمان 51

میں نکاح کی درخواست دی جس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے نکاح کا حکم دیا گیا جس پر میاں جاوید احمد قادری نے لڑکی کو دائرہ اسلام میں داخل کر کے کلمہ طیبہ پڑھ کر اسلام قبول کر کے مسلمان ہوئی جس کا اسلامی نام (یا) رکھا گیا مقامی پریس کلب میں جا کر لڑکی نے اپنی جان کے تحفظ کی درخواست بھی کی واضح رہے کہ والدین نے الزام لگایا کہ لڑکی کی عمر 14 سال ہے جس کو زبردستی اغواء کر کے شادی کی گئی جس کی ایف آئی آر ستی تھانہ سبی میں درج بھی کی جا چکی ہے مزید تفتیش مقامی پولیس نے شروع کر رکھی ہے۔

بقیہ أستمان 52

رجسٹریشن کے طریقہ کار کا جائزہ لیتے ہوئے عوامی شکایات کے ازالے پر خصوصی توجہ دی۔ معائنے کا بنیادی مقصد وزیراعظم فیول ریلیف پروگرام کے حوالے سے شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کی جانچ پڑتال کرنا تھا جن میں رجسٹریشن کے عمل میں پیش آنے والی مشکلات مبینہ بے ضابطگیوں اور ریلیف کے حصول یا رجسٹریشن کے نام پر غیر مجاز فیسوں کی وصولی سے متعلق شکایات شامل تھیں اسسٹنٹ کمشنر نے پیٹرول پمپس پر موجود متعلقہ عملے سے پروگرام کے طریقہ کار اور شہریوں کو درپیش مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ہدایت کی کہ رجسٹریشن کے عمل کو سہل منظم اور شفاف بنایا جائے تاکہ اہل شہری بلاوجہ کی مشکلات کے بغیر اس سہولت سے مستفید ہو سکیں۔

بقیہ أستمان 53

قیام کے لیے ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی کی عملی کاوشیں قابل تحسین قرار۔ اوستہ محمد میں پولیس اور عوام کے درمیان رابطے مضبوط، ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی کی کارکردگی نمایاں پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد کے ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی کی جانب سے شہر میں امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے ساتھ مؤثر عوامی رابطوں پر توجہ دینے کے باعث اوستہ محمد شہر میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری دیکھنے میں آرہی ہے۔ ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی نے شہریوں کے مسائل سننے اور ان کے فوری ازالے کے لیے عوامی رابطوں میں بھی تیزی لائی ہے، جس کے باعث شہریوں اور پولیس کے درمیان رابطے مزید مضبوط ہوئے ہیں۔

بقیہ أستمان 54

جدہ ایئرپورٹ پروازوں کیلئے کھول دیا گیا۔

بقیہ أستمان 55

ولد علی مراد، عرفان ولد نصیر اور (ص) زوجہ سجاد علی زخمی ہوئے، جبکہ دوسری جانب ابڑو برادری کی طرف سے صرف امجد ولد عبدالرشید زخمی ہوگئے واضح رہے کہ دونوں فریقین اکبر علی ابڑو کے بزگر ہیں، جن کے درمیان پانی کی تقسیم کے معاملے پر ڈنڈوں، لاتوں اور مکوں سے لڑائی ہوئی۔ تمام زخمیوں کو سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا

بقیہ أستمان 56

محمد سعید ولد ڈاکٹر ابوبکر کھوسہ سے موٹر سائیکل 125 ماڈل 2026 اور موبائل نقد رقم اور موبائل فون لوٹ کر فرار ہوگئے

بقیہ أستمان 57

میں ایل پی جی 430 سے 480 روپے میں فروخت ہونے لگی ہے۔ شہریوں کی جانب سے شکوہ کیا گیا ہے کہ سوئی گیس کے بل بھی ادا کرتے ہیں اور مہنگے داموں ایل پی جی بھی خریدتے ہیں، سفید پوش طبقہ پس رہا ہے، کوئی پوچھنے والا نہیں۔ شہریوں نے ایل پی جی کی قیمتوں کو سرکاری ریٹس پر لانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مہنگائی نے پہلے ہی کمر توڑ دی ہے۔

بقیہ أستمان 58

ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ محکمہ خوراک اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اجلاسوں اور رسمی کارروائیوں کے بجائے عملی اقدامات کی ضرورت ہے، ذخیرہ اندوزوں اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے اور آٹے کی سرکاری نرخوں پر دستیابی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ أستمان 59

مقررہ سرکاری نرخوں سے زائد قیمتوں پر اشیائے ضروریہ فروخت کرنے والے دکانداروں کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی گئی اسسٹنٹ کمشنر محمد اکرم خان حریفال نے دکانداروں کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ سرکاری نرخ نامے کے مطابق اشیائے ضروریہ فروخت کریں، دکانوں کے سامنے تجاوزات قائم کرنے اور عوامی راستوں میں رکاوٹیں پیدا کرنے سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو ریلیف کی فراہمی، ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور بازاروں میں نظم و ضبط قائم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ أستمان 60

تعمیر کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا۔ فرمان علی سومرو صاحب نے گنداخہ پریس کلب کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی ذمہ داری پوری کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں ڈپٹی کمشنر صاحب کی عوام دوست سوچ اور بہترین رہنمائی ہمارے لیے مشعل راہ ہے، ان شاء اللہ ان کی مشاورت سے علاقے کو سیلاب سے بچانے کے لیے بندوں کی مضبوطی، پانی کی منصفانہ فراہمی اور ایگریکلچر سیکٹر کو محفوظ کرنے کے حوالے سے کام کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ أستمان 61

علاقوں میں 15 سے 22 اکتوبر جبکہ گلستان اور قلعہ عبداللہ میں 21 اکتوبر سے یکم نومبر 2026 تک انسداد بھنگ مہم جاری رہے گی مہم کے دوران بھنگ کی کاشت کے خاتمے کے لیے متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے کارروائیاں کی جائیں گی۔ اور اس سلسلے میں چمن اسکاؤٹس، مسلم باغ اسکاؤٹس اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر قلعہ عبداللہ سے نفری کی تعیناتی اور تعاون کی درخواست کی گئی ہے۔ محکمہ ایکسائز کے افسران نے کہا کہ منشیات کی کاشت اور پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے مربوط اقدامات اور اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری ناگزیر ہے۔ محکمہ ایکسائز کے افسران نے کہا کہ منشیات کی کاشت اور پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے مربوط اقدامات اور اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری ناگزیر ہے۔

بقیہ أستمان 62

کرنے کے لیے کوئی مؤثر اقدامات نظر نہیں آ رہے۔ انہوں نے کہا کہ اہل علاقہ روزمرہ کے مسائل سے دوچار ہیں، لیکن ان کی مشکلات کے حل پر توجہ نہیں دی جا رہی علاقہ مکینوں کے مطابق وارڈ نمبر 12 کے کونسلر کو مسائل کے حوالے سے تحریری درخواست دینے کے علاوہ زبانی شکایات بھی کی گئی ہیں، تاہم تاحال کوئی مؤثر کارروائی عمل میں نہیں لائی جا سکی۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ کھلی نالیوں میں گرنے کے باعث بعض افراد کو چوٹیں بھی آ چکی ہیں، جس کے سبب اہل علاقہ میں تشویش پائی جاتی ہے اصف قریشی اور علاقہ مکینوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں نکاسی آب کا نظام بہتر بنایا جائے، کھلی نالیوں کو فوری طور پر ڈھانپ کر محفوظ بنایا جائے اور دیگر بنیادی شہری سہولیات فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں انہوں نے ڈسٹرکٹ چیئرمین سکھر اور متعلقہ بلدیاتی حکام سے اپیل کی کہ محلہ وارڈ نمبر 12 کے مسائل کا فوری نوٹس لے کر شہریوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ کیا جائے، تاکہ کسی بڑے حادثے سے بچا جا سکے اور اہل علاقہ کو بنیادی سہولیات میسر آ سکیں۔

بقیہ أستمان 63

رفتار اور مجموعی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام سے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔

بقیہ أستمان 64

لاشار آباد، توحید آباد، مرشد آباد، عصمت آباد اور قمبرانی روڈ کے دیگر خواتین آج مجبور ہو کر میڈیا کے سامنے پیش ہوئی ہمارا علاقہ کوئٹہ شہر کا گنجان آباد علاقہ ہے جہاں ہزاروں خاندان آباد ہے لیکن افسوس کہ اس جدید دور میں بھی ہم گیس جیسی سہولیات سے محروم ہے سات سال سے گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے نام گیس کا بل جمع کر رہے ہیں لیکن چولہا تک نہیں جل سکتا اس سلسلے میں ہم نے بہت کوشش کی ہے لیکن ایک بااثر شخص ہے جن کا نام ہم نہیں بتا سکتے لیکن وقت آنے پر ان کا نام ضرور لیں گے وہ رکاوٹ ہے ہم حکومت بلوچستان سے کوئی خیرات نہیں مانگتے جائز و آئینی حقوق مانگتے ہیں گیس منظور شدہ منصوبے میں تمام غیر قانونی رکاوٹیں فی الفور دور کیے جائیں۔

بقیہ أستمان 65

کیا گیا۔ پولیس میں بھرتی کے سلسلے میں امیدواروں کی جسمانی پیمائش کا مرحلہ مقررہ معیار اور قواعد و ضوابط کے مطابق انجام دیا گیا جس کا مقصد بھرتی کے عمل میں شفافیت برقرار رکھنے اور اہل امیدواروں کے انتخاب کو یقینی بنانا ہے۔

بقیہ أستمان 66

اسلامی تعلیمات کے مطابق کھانے پینے کے آداب، سنت نبوی ﷺ سے محبت، صفائی ستھرائی، نظم وضبط اور اچھی عادات اپنانے کا شعور بیدار کرنا تھا۔ سرگرمی فوکل پرسن حیدر علی، عبدالغفار اور محمد اکبر صابر کی رہنمائی میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر طلبہ کو بتایا گیا کہ کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا، دائیں ہاتھ سے کھانا، اپنے سامنے سے کھانا، کھانے کے بعد الحمدللہ کہنا اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا اسلامی آداب کا اہم حصہ ہے۔ طلبہ کو کھانے میں اعتدال اختیار کرنے، اسراف سے بچنے، خوراک کو ضائع نہ کرنے اور کھانے سے پہلے اور بعد میں صفائی کا خیال رکھنے کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا گیا۔

بقیہ أستمان 67

حلقوں کے مطابق گنداخہ میں ترقیاتی کاموں کے لیے مختص بجٹ اور جاری کیے گئے ٹینڈرز میں بعض ایسے محلوں کے نام شامل ہونے کے حوالے سے سوالات اٹھائے جا رہے ہیں جن کے شہر میں موجود ہونے کی تصدیق ضروری ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے

بقیہ أستمان 68

والی پیٹیاں کرسیاں اور میزیں ضبط کر لی گئیں واضح رہے کہ ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں آج اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون نے چیف آفیسر میونسپل کمیٹی کے ہمراہ شہر کے مرکزی علاقے جناح روڈ پر تجاوزات کے خاتمے کے لیے کارروائی کی۔ آپریشن کے دوران سڑک اور فٹ پاتھوں پر قائم متعدد عارضی تجاوزات کو ہٹا دیا گیا، جبکہ عوامی گزرگاہوں اور سڑک کے حصوں پر رکھی گئی پیٹیاں، کرسیاں اور میزیں بھی ضبط کر لی گئیں

بقیہ أستمان 69

جو اقتدار کے بغیر آج تک علاقے کے عوام مجھ سے جو محبت کرتے ہیں میں ان کا شکرگزار ہوں دوبارہ موقع ملا تو ادھورے ترقیاتی کاموں کو پایہ تکمیل تک پہنچاؤں گا اور خوب کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے یہ بات انہوں نے گزشتہ شب اپنے علاقے کے قبائلی معتبرین اہم خیال ساتھیوں کے اعزاز میں دیے گئے

بقیہ أستمان 70

پر ڈاکا ڈال کر اقتدار حاصل کرنے والوں نے ملک میں جمہوریت، آئین اور قانون کی بالادستی کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ فارم 47 کے ذریعے اقتدار میں آنے والوں نے فارم 45 کے مطابق کامیاب ہونے والے عوامی نمائندوں کا حق چھین لیا ہے، جو عوام کے ووٹ کی توہین اور جمہوری اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پشتونوں کو مسلسل دیوار سے لگانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، جو کسی صورت قابل قبول نہیں۔ خیبر پختونخوا کے عوام نے انتخابات میں اپنا فیصلہ واضح طور پر سنا دیا تھا، لیکن ان کے مینڈیٹ کا احترام کرنے کے بجائے مختلف حربوں سے ان کے جمہوری حقوق سلب کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیسا نظام ہے کہ جن لوگوں کو عوام نے ووٹ کے ذریعے مسترد کیا، وہ آج اقتدار کے مزے لوٹ رہے ہیں، جبکہ عوامی حمایت حاصل کرنے والے رہنما جیلوں میں قید ہیں۔ عمر خان اچکزئی نے کہا کہ ملک اس وقت شدید معاشی بحران، بے روزگاری، غربت اور ہوشربا مہنگائی کی لپیٹ میں ہے۔ غریب عوام کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں جبکہ اشیائے خورد و نوش اور روزمرہ استعمال کی ضروری چیزیں عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوتی جا رہی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مہنگائی میں بے تحاشا اضافہ ہو چکا ہے۔

CamScanner

چیئرمین مارکیٹ کمیٹی اوستہ محمد میر مرتضیٰ جمالی کا گنداخہ کی مختلف ٹیکس پوسٹوں کا دورہ

سندھ بلوچستان بارڈر پر ملازمین کے لیے کمرے کی تعمیر کی غرض سے جگہوں کا معائنہ کیا گیا

گنداخہ (آن لائن) چیئرمین مارکیٹ کمیٹی اوستہ محمد میر مرتضیٰ حیدر خان جمالی نے تحصیل گنداخہ کی مختلف ضلع ٹیکس پوسٹوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی تحصیل گنداخہ کے صدر میر سمیع اللہ جمالی، لعل جان جمالی، صدر گنداخہ پریس کلب سلیم گوپانگ اور صحافی نورحسن جمالی بھی ان کے ہمراہ تھے اس موقع پر انہوں نے سندھ بلوچستان بارڈر گوٹھ غلام محمد جمالی پر قائم ضلع ٹیکس پوسٹ کا بھی معائنہ کیا وہاں پر رضا علی جمالی، نیازل خان جمالی سے ملاقات کی اور وہاں تعینات ملازمین کے لیے کمرے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

گوادر گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شبے اسماعیل میں عالمی یوم انسدادِ غربت کی تقریب کے دوران ڈی ایس پی جاکر خان اور دیگر مہمان نمایاں کارکردگی دکھانے والی طالبات میں انعامات تقسیم کر رہے ہیں۔

میر جمیل رند کی بی ایم ایف کے 10 نکاتی مطالبات کی حمایت کا اعلان

صحافیوں کے حقوق، تحفظ اور مسائل کے حل کے لیے بلوچستان میڈیا فورم کی جدوجہد قابلِ تحسین ہے، میر جمیل رند

قیوم بلوچ کی میر جمیل رند سے ملاقات، بلوچستان میڈیا فورم کے اغراض و مقاصد اور مطالبات پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے معروف قبائلی، سیاسی و سماجی شخصیت میر جمیل رند سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں صحافیوں کو درپیش مسائل، صحافتی برادری کے حقوق، تحفظ اور میڈیا سے وابستہ افراد کی فلاح و بہبود کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران قیوم بلوچ نے میر جمیل رند کو بلوچستان میڈیا فورم کے قیام، اغراض و مقاصد، تنظیمی جدوجہد اور بالخصوص صحافیوں کے حقوق کے تحفظ، مسائل کے حل اور میڈیا انڈسٹری کی بقا کے لیے پیش کیے گئے 10 نکاتی مطالبات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

چیئرمین مارکیٹ کمیٹی میر مرتضیٰ جمالی کا گنداخہ کی ٹیکس پوسٹوں کا دورہ

سندھ بلوچستان بارڈر پر ڈیوٹی دینے والے ملازمین کو بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں گی: میر مرتضیٰ حیدر خان جمالی

گنداخہ (نورحسن جمالی) چیئرمین مارکیٹ کمیٹی اوستہ محمد میر مرتضیٰ حیدر خان جمالی نے تحصیل گنداخہ کی مختلف ضلع ٹیکس پوسٹوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی تحصیل گنداخہ کے صدر میر سمیع اللہ جمالی، لعل جان جمالی، صدر گنداخہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کے پی کے میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی کوششیں قابل مذمت ہیں، عمر خان اچکزئی

فارم 47 کے ذریعے اقتدار میں آنے والوں نے فارم 45 کے مطابق کامیاب ہونے والوں کا حق چھینا

کوئٹہ (پ ر) صدارتی ایوارڈ یافتہ برائے حسن کارکردگی اور پاکستان تحریک انصاف کے سپورٹس اینڈ کلچر کے صدر عمر خان اچکزئی نے پشاور میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنے کی مبینہ کوششوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوامی مینڈیٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے' مٹھا خان کاکڑ

اقتدار ہمارے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتا اصل سرمایہ عوام ہے' سابق صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سابق صوبائی وزیر حاجی مٹھا خان کاکڑ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے اقتدار ہمارے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتا اصل سرمایہ عوام ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

جناح روڈ پر تجاوزات کے خلاف آپریشن، متعدد عارضی تجاوزات ختم

دکاندار عوامی گزرگاہوں پر سامان رکھنے سے گریز کریں، انتظامیہ

اُستا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کی ہدایت پر جناح روڈ پر تجاوزات کے خلاف آپریشن متعدد عارضی تجاوزات ختم تجاوزات میں استعمال ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

کوئٹہ پریس کلب
پریس کانفرنس

کوئٹہ، اہلیان لاشار آباد، توحید آباد، مرشد آباد، عصمت آباد قمبرانی روڈ کی متاثرہ خواتین پریس کانفرنس کر رہی ہیں

ٹی ایچ کیو ہسپتال کا دورہ، طبی سہولیات اور ادویات کی دستیابی کا جائزہ

اُستا محمد (آن لائن) ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کا ٹی ایچ کیو ہسپتال اُستا محمد کا دورہ کیا طبی سہولیات ادویات کی دستیابی عملے کی حاضری اور صفائی ستھرائی کا تفصیلی جائزہ لیا واضح رہے کہ ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال نے تحصیل ہیڈکوارٹر ٹی ایچ کیو ہسپتال اُستا محمد کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

ترقیاتی کام مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں، ڈی سی دکی

دکی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمن کبدانی نے بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ پروگرام (BSDI) کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ انہوں نے ٹیکسی اسٹینڈ، ایس سی اسکول اور قائداعظم چوک پر جاری تعمیراتی و ترقیاتی کاموں کا معائنہ کرتے ہوئے منصوبوں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

سیاسی رہنما کے گھر پر حملہ امن وامان کے لیے تشویشناک ہے، رجب علی رند

حب (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر برائے بلوچستان رجب علی رند نے اپنے جاری کردہ پریس ریلیز میں نیشنل پارٹی حب کے رہنما کامریڈ ارباب رند کے گھر پر نامعلوم افراد کی جانب سے فائرنگ کے واقعے کی شدید الفاظ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

استامحمد، ڈپٹی کمشنر استامحمد محمد رمضان پلال گورنمنٹ بوائز ہائی سکول استامحمد کا دورہ کر رہے ہیں

پشاور میں سکول کی چھت گرنے کا سانحہ انتہائی افسوسناک ہے' سیف الرحمن تارن

بلوچستان کے تعلیمی اداروں کی عمارتوں کا فوری معائنہ کرایا جائے' سربراہ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان

کوئٹہ (آن لائن) ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے سربراہ سیف الرحمن تارن نے پشاور میں نجی سکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں 36 سے زائد بچوں اور ایک خاتون ٹیچر کی شہادت جبکہ درجنوں افراد کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کو انتہائی المناک سانحہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور حادثے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

بلوچستان ہم سب کا ہے، امن و محبت کے فروغ کے لیے متحد ہو کر کردار ادا کرنا ہوگا' ذوالفقار طارقی

معاشرتی ناانصافیوں کے خاتمے اور عوامی خوشحالی کے لیے انسانیت، ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینا ہوگا' بیان

کوئٹہ (آن لائن) اہل سنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار علی طارقی قادری نے بلوچستان امن کمیٹی کی چیئرمین حافظ ادریس مغل سے ملاقات کی بلوچستان و دیگر امور پر خصوصی گفتگو کی گئی اس موقع پر میر اصغر علی بدوزئی و دیگر موجود تھے اس موقع پر رہنماؤں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہم سب کا مشترکہ گھر ہے، اس کی امن وسلامتی، ترقی، خوشحالی اور استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

تحصیل بھاگ مستقل اسسٹنٹ کمشنر کا اہم عہدہ طویل عرصے سے خالی

چیف آفیسر میونسپل کمیٹی بھی عرصہ دراز سے دفتر سے غائب جس کے باعث محکمہ جاتی امور مفلوج

بھاگناڑی (آن لائن) تحصیل بھاگ مستقل اسسٹنٹ کمشنر کا اہم عہدہ طویل عرصے سے خالی جبکہ چیف آفیسر میونسپل کمیٹی بھی عرصہ دراز سے دفتر سے غائب جس کے باعث نہ صرف محکمہ جاتی امور مفلوج بلکہ عوامی امور بھی ٹھپ ہو کر رہ گئے عوام کو مسائل کے حل میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ذرائع کے مطابق ان دونوں کلیدی آسامیوں پر آفیسران عدم موجودگی کے باعث عوامی مسائل ترقیاتی منصوبوں میں غیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

پاکستانی نوجوان علم اور تحقیق کے ذریعے نئی بلندیوں کو چھو رہے ہیں' احسن اقبال

25 نومبر کو پاکستان کا پہلا خلا باز خلائی مشن پر روانہ ہوگا، 2035 تک چاند پر لینڈنگ کا ہدف ہے، وفاقی وزیر منصوبہ بندی

اسلام آباد سائنس فیسٹیول میں نارووال یونیورسٹی کی پہلی پوزیشن، یونیورسٹی میں پاکستان کا پہلا اسپیس میوزیم قائم کرینگے

نارووال (آن لائن) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کے وژن کے تحت سپارکو کے تعاون سے نارووال میں پہلی مرتبہ عالمی ورلڈ اسپیس ویک 2026 منایا گیا، جس کا مقصد نوجوان نسل میں خلائی علوم، سائنسی تحقیق اور جدید ٹیکنالوجی سے متعلق شعور اجاگر کرنا ہے۔ نارووال میں ورلڈ اسپیس ویک کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ 25 نومبر کو پاکستان کا پہلا خلا باز چین کے خلائی مرکز سے خلائی مشن پر روانہ ہوگا جبکہ پاکستان نے 2035 تک چاند پر لینڈنگ کا ہدف مقرر کیا ہے۔ چین کے تعاون سے پاکستان خلائی تحقیق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں' میر عبیداللہ گورگیج

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت، آئین کی بالادستی، پارلیمان کی خودمختاری، عوامی حقوق اور مساوات کیلئے جدوجہد کی ہے

محترمہ شہید بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں پیش آنے والے سانحے نے پوری قوم کو غمزدہ کر دیا تھا، بیان

کوئٹہ (پ ر) رکن بلوچستان اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما میر عبیداللہ گورگیج نے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایک دردناک اور ناقابل فراموش واقعہ ہے، جس میں جمہوریت، عوامی حقوق اور ملک میں جمہوری نظام کے استحکام کے لیے جدوجہد کرنے والے بے شمار کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 کو محترمہ شہید بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں پیش آنے والے سانحے نے پوری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کوئٹہ، صدر پی ایم ایل بلوچستان، عقیل احمد لغاری نومنتخب عہدیداران میں نوٹیفکیشن تقسیم کر رہے ہیں

میونسپل کمیٹی گنداخہ کے ترقیاتی ٹینڈرز میں مبینہ بے ضابطگیوں کا انکشاف

گنداخہ (آن لائن) میونسپل کمیٹی گنداخہ کے ترقیاتی بجٹ اور مختلف محلوں کے ناموں پر جاری ہونے والے مبینہ ٹینڈرز کے حوالے سے عوامی حلقوں نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اینٹی کرپشن، نیب اور دیگر متعلقہ اداروں سے شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول میں آداب طعام کی سرگرمی

اوتھل (آن لائن) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبہ کی دینی، اخلاقی اور تربیتی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے اسلامی آداب طعام اور کھانا کھانے کے مسنون طریقے کے موضوع پر ایک تخلیقی تعلیمی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ اس سرگرمی کا مقصد طلبہ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

اوستہ محمد میں پولیس کانسٹیبل بھرتی کے لیے جسمانی پیمائش مکمل

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان پولیس ڈسٹرکٹ اوستہ محمد میں کانسٹیبل کی بھرتی کے سلسلے میں امیدواروں کے قد اور چھاتی کی پیمائش کا مرحلہ مکمل کر لیا گیا۔ یہ عمل ڈی آئی جی پولیس کرائمز برانچ بلوچستان و چیئرمین ریکروٹمنٹ کمیٹی ضلع اوستہ محمد عبدالحمید سنجرانی کی نگرانی میں مکمل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

وانگی روڈ اور پارک سے ملحقہ سڑک کے ترقیاتی کاموں کا معائنہ

دکی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمن کبدانی نے بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) پروگرام کے تحت وانگی روڈ اور پارک سے ملحقہ روڈ پر جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایکسین روڈ ماجد ترین بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے سڑکوں کی تعمیر کے مختلف مراحل، کام کے معیار، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

گیس پریشر میں رکاوٹیں ڈالی جارہی ہے' رہائشی خواتین قمبرانی روڈ

ہماری بات نہیں سنی تو ہم مجبور ہو کر احتجاج کریں گے' کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) قمبرانی روڈ کے مختلف علاقوں کے خواتین نے کہا ہے کہ ہمارے علاقوں میں برائے نام گیس ہے لیکن نہ اس سے چولہا جل سکتا ہے اور نہ ہی عوام سردی کے موسم میں سردی سے محفوظ ہو سکتے ہیں گیس پریشر میں ایک بااثر شخص رکاوٹیں ڈال رہی ہے اعلیٰ حکام نوٹس لے کر ہمارے علاقوں میں گیس پریشر بحال کیا جائے' یہ بات انہوں نے کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ ہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

روہڑی کے ٹکر محلہ وارڈ 12 کے مکین بنیادی سہولیات سے محروم، کھلی نالیاں حادثات کا سبب بننے لگیں

بارہا شکایات کے باوجود بلدیاتی نمائندے خاموش: آصف قریشی اور اہل علاقہ کا ڈسٹرکٹ چیئرمین سکھر سے نوٹس لینے کا مطالبہ

سکھر (اسلم سومرو) روہڑی کے علاقے ٹکر محلہ وارڈ نمبر 12 کے مکین بنیادی شہری سہولیات کی عدم فراہمی کے باعث شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ علاقے میں نکاسی؟ آب کے مسائل اور نالیوں کے کھلے منہ شہریوں، خصوصاً بچوں کے لیے خطرے کا باعث بنے ہوئے ہیں، جبکہ آمدورفت کرنے والے افراد کو بھی پریشانی کا سامنا ہے اس سلسلے میں آصف قریشی نے ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ٹکر محلہ وارڈ نمبر 12 کے مکینوں کو بنیادی شہری سہولیات سے محروم رکھا جا رہا ہے اور علاقے میں ضروری سہولیات فراہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

بلوچستان میں بھنگ کی کاشت کے خاتمے کے لیے کارروائیوں کا شیڈول

دوبندی، گلستان اور قلعہ عبداللہ میں مرحلہ وار کارروائیاں، متعلقہ اداروں سے نفری کی تعیناتی کی درخواست

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں بھنگ کی کاشت کے خاتمے کے لیے انسدادِ بھنگ مہم 2026 کے تحت ضلع قلعہ عبداللہ، دوبندی اور گلستان سمیت مختلف علاقوں میں مرحلہ وار کارروائیوں کا شیڈول مرتب کر لیا گیا ہے۔ محکمہ ایکسائز ٹیکسیشن وانسدادِ منشیات بلوچستان اس مہم میں متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر انسدادِ منشیات کی کوششوں میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ محکمہ ایکسائز کے افسران نے کہا کہ دوبندی کے مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

ڈپٹی ڈائریکٹر آن فارم واٹر مینجمنٹ فرمان سومرو کا گنداخہ کا دورہ

علاقے کو سیلاب سے بچانے اور زراعت کو محفوظ بنانے کے لیے تمام اقدامات یقینی بنائیں گے: فرمان علی سومرو

گنداخہ (نورحسن جمالی) ڈپٹی ڈائریکٹر آن فارم واٹر مینجمنٹ فرمان علی سومرو نے تحصیل گنداخہ کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ اسٹاف سب انجینئر محمد علی جمالی، غلام مصطفیٰ ابڑو احمد علی دایو، اور ریونیو کے گل بیگ پٹواری بھی ہمراہ تھے انہوں نے مختلف یونین کونسلوں کے دورے کے دوران کوٹ بلٹی، سبی جدید گنداخہ اور جانن سیرواہ کا وزٹ کیا۔ کوٹ بلٹی میں کھیرتھر کینال کے پروٹیکشن بند کو مضبوط کرنے اور جانن جمالی میں سم کینال کے پروٹیکشن بند کی مضبوطی اور سیلاب سے بچاؤ کے لیے چیک ڈیم کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

کوئٹہ، آفاق کوئٹہ کے زیر اہتمام (Brain Battle) ٹیسٹ کے موقع پر مختلف سکولوں کے طلباء وطالبات کے اپنی انٹری کروا رہے ہیں

فارم 47 کی حکومت کا پول کھلنے پر مخالفین کی چیخیں نکل رہی ہیں' مولانا غفور حیدری

قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان پر تنقید کرنے والے اسٹیبلشمنٹ کے کہنے پر بیانات دے کر نوکری پکی کر رہے ہیں

جمعیت علماء اسلام کسی اندرونی قوت کے ساتھ سودے بازی یا بیرونی دباؤ کے تحت اپنے اصولوں پر سمجھوتا نہیں کرے گی

جیکب آباد (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی سیکریٹری جنرل اور رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان پر اسٹیبلشمنٹ کے کہنے پر تنقید کرنے والے اپنے بیانات کے ذریعے نوکری پکی کر رہے ہیں۔ ان کے بقول قائد جمعیت کے سیاسی مؤقف سے مخالفین پریشان ہیں، جبکہ حکمران اپنی ناکامیوں کا ملبہ مولانا فضل الرحمان پر ڈال کر اپنی نااہلی چھپانا چاہتے ہیں۔ جے یو آئی سندھ کے پریس سیکریٹری ڈاکٹر اے جی انصاری کی جانب سے جاری بیان کے مطابق مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

آٹے کا بدترین بحران، عوام کو مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے' پروفیسر حلیم صادق

احکام اجلاسوں تک محدود، آٹے کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے نے غریب عوام کی مشکلات بڑھا دی ہیں

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے صوبے میں آٹے کے بدترین بحران اور قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 50 کلو آٹے کا تھیلا 8 ہزار روپے تک فروخت ہونا تشویشناک ہے، جس نے پہلے ہی مہنگائی کی چکی میں پسنے والے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات میں مزید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی زیرنگرانی ژوب میں ایسوسی ایشن کے انتخابات مکمل

طاہر خان کاکڑ صدر اور عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری منتخب ہو گئے

ژوب (آن لائن) گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی زیرنگرانی ژوب میں ایسوسی ایشن کے انتخابات مکمل ہو گئے، جن میں ملک طاہر خان کاکڑ صدر اور عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری منتخب ہو گئے اس سلسلے میں نیو اڈہ ژوب میں نومنتخب کابینہ کی پانچ سالہ مدت کے لیے حلف برداری کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں سمیت ٹرانسپورٹ یونین کے عہدیداروں نے شرکت کی تقریب سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

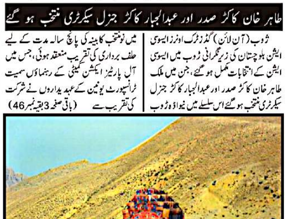

کوئٹہ، پہاڑی علاقے میں ٹرک کے گزرنے کا خوبصورت منظر

گنداخہ میں غیر حاضر اساتذہ کے خلاف جاری مراسلے پر عمل درآمد کا مطالبہ

سالہا سال سے مبینہ غیر حاضری اور غیر مجاز متبادل اساتذہ کے ذریعے ڈیوٹی چلانے کی شکایات

گنداخہ (آن لائن) ضلع اوستہ محمد، بالخصوص تحصیل گنداخہ اور گردونواح کے سرکاری تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی مبینہ مسلسل غیر حاضری اور غیر مجاز متبادل افراد (ایزی ٹیچرز) کے ذریعے تدریسی فرائض انجام دینے کی شکایات پر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر شبیر احمد لانگو کی جانب سے غیر حاضر اساتذہ کو اپنی جائے تعیناتی پر حاضر ہونے کی ہدایت کے لیے مراسلہ جاری کیے جانے کے بعد مطالبہ کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

دکی، تجاوزات اور گراں فروشی کے خلاف کارروائی، متعدد دکانیں سیل

سرکاری نرخوں سے زائد قیمتیں وصول کرنے والے دکانداروں کے خلاف کارروائی

دکی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمن کبدانی کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم خان حریفال نے شہر کے مختلف بازاروں اور شاہراہوں کا دورہ کرتے ہوئے تجاوزات، غیر قانونی ریڑھیوں اور گراں فروشی کے خلاف کارروائی کی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے دکانوں کے سامنے غیر ضروری اور اضافی سامان رکھ کر عوامی راستوں میں رکاوٹ پیدا کرنے والے دکانداروں کے خلاف کارروائی کی، جبکہ متعدد دکانیں سیل کر دی گئیں۔ اسی طرح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

کوئٹہ، اتوار بازار میں ایک اسٹال سے لوگ گرم کپڑے خرید رہے ہیں

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں، جمہوری اقدار اور عوامی حقوق کی حفاظت کا اہم باب ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک سانحے کو 19 برس گزرنے کے باوجود اس دن کی یادیں اور جمہوریت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

مولانا فضل الرحمان کی ملتان جلسے میں مسلح افواج سے متعلق گفتگو افسوسناک ہے: ظہور بلیدی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی ملتان کے جلسے میں پاکستان کی مسلح افواج سے متعلق حالیہ گفتگو کو افسوسناک اور قابل مذمت قرار دیا ہے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے اپنے ایکس (X) اکاؤنٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ تشویشناک ہے، جمعیت بلوچستان

ذخیرہ اندوزوں اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف کارروائی اور عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان نے کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں آٹے کی قیمت میں ہوش ربا اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ اور ذخیرہ اندوزی نے غریب عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، دو وقت کی روٹی کا حصول محنت کش اور متوسط طبقے کے لیے بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے، جبکہ حکومت اور متعلقہ ادارے عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

غربت اور بیروزگاری صوبے کی معاشی ترقی کیلئے بڑے چیلنجز ہیں' جعفر مندوخیل

معاشی چیلنجز پر قابو پانے کیلئے محض امداد کی فراہمی پر انحصار کرنے کی بجائے معاشی خود انحصاری اور پائیدار اقدامات پر توجہ دینا ہوگی

سردست لوگوں کو معاشی طور پر خودمختار بنانے، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنیکی ضرورت ہے

کوئٹہ + کراچی (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ غربت اور بیروزگاری صوبے کی معاشی ترقی، سماجی خوشحالی اور نوجوانوں کے مستقبل کیلئے بڑے چیلنجز ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ نوجوانوں کو محض ملازمت کے متلاشی بنانے کے بجائے انہیں روزگار فراہم کرنے اور کاروبار کے ذریعے دوسروں کیلئے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے قابل بنایا جائے۔ اس مقصد کے حصول کی خاطر ہر ڈسٹرکٹ کی سطح پر جدید مہارتوں کی ترقی اور میرٹ کی پاسداری اور نظام کی شفافیت یقینی بنانے سے واضح آسانی پیدا ہوگی۔ اپنے ایک بیان میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

سرکاری ہسپتالوں میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، قائم خان لاشاری

طبی عملے کی کمی ہنگامی بنیادوں پر پوری کی جائے گی، کمشنر پشین

پشین (خ ن) ڈویژنل کمشنر پشین قائم خان لاشاری نے کہا ہے کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی سستی یا غفلت کو قطعاً برداشت نہیں کیا جائے گا اور سرکاری ہسپتالوں کا رخ کرنے والے ہر شہری کو عزت نفس کے احترام کے ساتھ بہترین اور جدید علاج معالجے کی فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، اس عزم کا اظہار انہوں نے نوتشکیل شدہ پشین ڈویژن میں صحت کے شعبے کو درپیش سنگین چیلنجز، انتظامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

گنداخہ تھانے میں سینئر اور تجربہ کار ایس ایچ او تعینات کرنے کا مطالبہ

گنداخہ (آن لائن) گنداخہ تھانے کی جغرافیائی اہمیت اور سندھ کے تین اضلاع سے ملحقہ سرحدی راستوں کی حساس نوعیت کے پیش نظر عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی نصیرآباد، ایس پی اوستہ محمد اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

سانحہ کارساز جمہوریت کیلئے دی جانیوالی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے' نواب ثناء اللہ زہری

کارساز میں 180 سے زائد جیالوں نے جمہوریت کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا، شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائینگی

پاکستان پیپلز پارٹی نے جمہوریت کے تسلسل، آئین کی بالادستی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے سانحہ کارساز کی 19 ویں برسی کے موقع پر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے استقبال کے لیے آنے والے پاکستان پیپلز پارٹی کے 180 سے زائد جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے جمہوریت کی بقا اور استحکام کے لیے عظیم قربانی دی سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 کو کراچی میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے استقبالی جلوس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

ایل پی جی کی قیمت بلند ترین سطح پر پہنچ گئی

اسلام آباد (آن لائن) اوپن مارکیٹ میں ایل پی جی کے نرخ بلند ترین سطح پر پہنچ گئے۔ ایک طرف سوئی گیس کے کم پریشر اور قلت کا سامنا ہے تو وہیں ایل پی جی بھی بلیک میں ملنے لگی ہے، حکومت کی جانب سے ایل پی جی کا ریٹ 279 روپے فی کلو مقرر کیا گیا ہے لیکن شہر کی پرچون مارکیٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

ڈیرہ مراد جمالی: مسلح افراد اسلحے کے زور پر دو شہریوں سے موٹر سائیکلیں، نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار

سٹی تھانے کی حدود میں ڈکیتی کی دو مختلف وارداتیں، شہریوں سے موٹر سائیکل اور قیمتی سامان لوٹ لیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی سٹی تھانے کی حدود میں نامعلوم افراد نے اسلحہ کے زور پر دو شہریوں کو موٹر سائیکل نقدرقم موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ سٹی کی حدود میر محمد مراد ابڑو قبرستان نزدیک نامعلوم افراد نے اسلحہ کے زور پر مولوی ارشاد علی ابڑو سے موٹر سائیکل اور موبائل نقدرقم چھین کر فرار ہو گئے جبکہ دوسری واقعات ڈیرہ مراد جمالی عبداللہ شاہ ٹاؤن مین روڈ پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

ڈیرہ مراد جمالی: گوٹھ غلام رسول ابڑو میں زرعی پانی کی تقسیم پر لڑائی، خاتون سمیت 4 افراد زخمی

بھنگر اور ابڑو برادری کے کسانوں میں ڈنڈوں اور مکوں کا آزادانہ استعمال، تمام زخمی سول ہسپتال منتقل

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی گوٹھ غلام رسول ابڑو میں زرعی پانی کے تقسیم پر کسانوں کے درمیان لڑائی جھگڑے سے خاتون سمیت چار افراد زخمی ہو گئے جنھیں سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا تفصیلات پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ صدر کی حدود گوٹھ غلام رسول ابڑو میں بھنگر اور ابڑو برادری کے درمیان زرعی پانی کی تقسیم کے معاملے پر کسانوں میں لڑائی جھگڑے سے بھنگر برادری کے افراد مومن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

ریاض اور مشرقی صوبے میں ڈرونز کو تباہ کر دیا، فوجی اتحاد

ریاض (آن لائن) سعودی فوجی اتحاد نے کہا ہے کہ دارالحکومت ریاض اور مشرقی صوبے میں ڈرونز کو تباہ کر دیا۔ فوجی اتحاد کا کہنا ہے کہ حوثیوں کی جانب سے خمیس مشیط کی طرف داغے گئے دو بیلسٹک میزائل بھی تباہ کر دیے۔ ایوی ایشن ذرائع کے مطابق 45 منٹ کی بندش کے بعد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

ایس ایچ او سٹی ندیم احمد بہرانی متحرک، بہترین کارکردگی سے شہر میں امن کی فضا قائم

اوستہ محمد (آن لائن) ایس ایچ او سٹی اوستہ محمد ندیم احمد بہرانی متحرک، عوامی رابطوں میں تیزی، شہر میں امن کی فضا قائم۔ اوستہ محمد پولیس کی متحرک حکمت عملی، ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی کی بہترین کارکردگی کے باعث امن و امان کی صورتحال بہتر۔ شہریوں کے مسائل کے حل اور امن و امان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

کوئٹہ، پہاڑی سلسلے کے دامن میں مکانات کا ایک خوبصورت منظر

سبی سے تعلق رکھنے والی ہندو دوشیزہ نے اسلام قبول کر کے پسند کی شادی کر لی، تحفظ کا مطالبہ

سبی (آن لائن) سبی ہندو مذہب سے تعلق رکھنے والی دوشیزہ نے بختیاپور کے رہائشی سے پسند کی شادی کر کے اسلام سے وابستہ ہو گئی تفصیلات کے مطابق سبی کے ہندو رہائشی سنجے کمار کی بیٹی بندیا نے بختیاپور کے رہائشی یاسر ڈومکی سے پسند کی شادی رچا لی انہوں نے لاڑکانہ ہائی کورٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

وزیراعظم فیول ریلیف پروگرام کے تحت پیٹرول پمپس کا معائنہ

ریلیف کے نام پر غیر قانونی فیس وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی، ماریہ شمعون

اُستا محمد (آن لائن) وزیراعظم فیول ریلیف پروگرام کے تحت اہل شہریوں کو ریلیف کی فراہمی رجسٹریشن کے عمل کو آسان بنانے اور تمام مراحل میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر اُستا محمد ماریہ شمعون نے شہر کے تمام رجسٹرڈ پیٹرول پمپس کا تفصیلی معائنہ کیا اس موقع پر انہوں نے پروگرام پر عمل درآمد کی صورتحال، شہریوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)